WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

منگلوار

13 مئی 2025

TUESDAY
13 MAY -2025

صفحہ 08 — آئی پی ایل 2025 کے بقیہ میچ کب کھیلے جائیں گے

صفحہ 08 — ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 111 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

بھارت اب کوئی بھی جوہری بلیک میلنگ برداشت نہیں کریں گا، جواب ہماری شرائط پر دیا جائیگا

دہشت گردی اور مذاکرات ایکساتھ نہیں چل سکتے

آپریشن سندھور صرف ایک نام نہیں بلکہ یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس/ وزیر اعظم مودی

یہ دور جنگ کا اور نہ ہی دہشت گردی کا ہے، اگر بات چیت ہوگی تو صرف دہشت گردی اور پی او کے پر ہوگی

سرینگر/12 مئی/سی این آئی// پاکستان کے نام سخت پیغام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اب کوئی بھی جوہری بلیک میل برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے ہی اور نہ ہی پانی اور خون ایک ساتھ بہیں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سرجیکل اور فضائی حملوں کے بعد بھارت کی پاکستان کے خلاف پالیسی آپریشن سندھور ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر

مودی نے ہندوستان پاکستان کشیدگی اور دونوں پڑوسیوں کے درمیان حالیہ مفاہمت کے درمیان قوم سے خطاب کیا۔ خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہلگام حملے کے دوران دہشت گردوں کی طرف سے گناہوں کا برتن بھرنے کے بعد آپریشن سندھور شروع ہوا۔ افواج نے/102

شوشل میڈیا کا استعمال کرنے والوں کے لئے پولیس کی جانب سے ریڈ الرٹ کر دیا

سرینگر//12 مئی//اے پی آئی//جموں وکشمیر پولیس نے سائبر الرٹ جاری کرتے ہوئے صحافیوں اور سوشل میڈیا استعمال کرنے کا متنبہ کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ایسا کوئی مواد منظر عام پر نہ لایا جائے جسے امن امان میں رخنہ پڑنے لوگوں کے جان ومال کو نقصان پہنچانے ملک دشمن سرگرمیاں انجام دینے یا پولیس وفورسز کے بارے میں اطلاعات منظر عام پر آ سکتے ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سوشل میڈیا کا استعمال کرنے والوں کے لئے پولیس نے/101

پاکستان دہشت گردوں کی پناہ گاہ اور برآمد کنندہ

آپریشن سندور اُسکو سبق سکھانے کیلئے تھا

خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ خارج از امکان

ہم دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے پرعزم: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر//۱۲ مئی//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز جموں کے صاحب بندگی آشرم، مشری والا میں شیلٹر اینڈ لاجنٹ سنٹر کا دورہ کیا اور ان خاندانوں سے ملاقات کی جو پاکستان کی طرف سے سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے خاندانوں کی خیریت دریافت کی، اور ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو سنا۔ انہوں نے ان کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت ہند اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کے/103

جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر خاموشی

4 دنوں میں پہلی پرسکون رات، خوف برقرار

دوران شب کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں: دفاعی ذرائع

سرینگر//۱۲ مئی//جے کے این ایس//جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریبی دیہات کی آبادی نے اُس وقت چین کی سانس لی جب ہندوپاک کے مابین تازہ جنگ بندی کے پیش نظر چار دنوں کے بعد پہلی رات پُرسکون رہی۔ فوج نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے پیر کو بتایا کہ اتوار اور پیر کی درمیانی رات سرحدوں پر خاموشی رہی اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی کشمیر کے بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے علاوہ جموں خطے کے راجوری، پونچھ، جموں اور سانبہ اضلاع میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع آبادی والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں نے کئی راتوں کے بعد بغیر کسی خوف یا ڈر کے رات گزاری، کیونکہ سرحدوں پر سکون رہا اور رات کے وقت نہ گولہ باری اور نہ شلنگ کی کوئی آواز سنائی دی۔ سرحدی علاقوں کے لوگ خوش ہیں کہ امریکی ثالثی کے نتیجے میں ہندوپاک کے درمیان ہونے والی تازہ جنگ بندی پر دونوں اطراف کی افواج نے عمل کیا۔ پاکستان اور بھارت نے 10 مئی کو جنگ بندی پر عملدرآمد پر اتفاق کیا۔ دونوں جوہری طاقتوں کے درمیان کشیدگی اس قدر بڑھ چکی تھی کہ جنگ کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ ضلع بارہمولہ کے اوڑی،/106

150 کے قریب بالائی ورکروں سابق عسکریت پسندوں کے گھروں میں چھاپے اور تلاشی کارروائیاں

سرینگر//12 مئی//اے پی آئی//ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف سرینگر پولیس نے 150 کے قریب بالائی ورکروں کے گھروں پر چھاپے ڈالے تلاشی کارروائی عمل میں لائی تاہم کسی کے گرفتار ہونے یا قابل اعتراض شئے کے برآمد ہونے کی کوئی اطلاع نہیں۔ اے پی آئی کو اس ضمن میں جو تفصیلات فراہم ہوئی ان کے مطابق مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے شہر سرینگر میں 150 کے قریب بالائی ورکروں کے گھروں/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے پیر کو پونچھ کا دورہ

پیاروں کو کھونے والوں کا دَرد دل دہلانے والا

کہا متاثرہ خاندانوں کی گھر واپسی، بحالی اور باز آبادی حکومت کی پہلی ترجیح ہوگی

سرینگر//۱۲ مئی//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز پونچھ کا دورہ کر کے وہاں سرحد پار سے حالیہ گولہ باری کے بعد پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا، اُن کے ہمراہ مشیر ناصر اسلم وانی بھی تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ نے پونچھ میں حالیہ گولہ باری میں اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے غم میں الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نے دلی تعزیت پیش کی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ اکیلے نہیں ہیں، پوری انتظامیہ اور میں ان کے ساتھ کھڑا

ہوں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اپنے پیاروں کو کھونے والوں کا درد ہمارا درد ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پونچھ کے ضلع اسپتال کا دورہ کیا تاکہ سرحد پار سے ہونے والی حالیہ گولہ باری میں زخمی ہونے والے شہریوں سے ملاقات کی جائے اور انہیں انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے سرکاری ہینڈل پر ایک پوسٹ کے مطابق، عمر عبداللہ نے کہا کہ/104

تیسرے فریق کی ثالثی ناقابل قبول

پاکستان کے ساتھ زیر انتظام کشمیر اور مطلوب افراد کی معاملے پر بات کی جاسکتی ہے/وزارت خارجہ

سرینگر//12 مئی//اے پی آئی//امریکی صدر نے جموں وکشمیر کے بارے میں ایک اور بیان دیتے ہوئے کہا کہ بھارت پاکستان امریکہ ملکر اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گے تاکہ خطے میں امن ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے دونوں ممالک کے ساتھ مراسم کو مضبوط مستحکم بنانے کا عہد دہراتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارا اتحادی ہے اور بھارت کے ساتھ سمندر سے زیادہ گہرائی کی دوستی ہے۔ بھارت نے کشمیر کے معاملے میں تیسرے ملک کی ثالثی کو سرے سے خارج کرتے ہوئے کہا کا ہم بات چیت کے خلاف نہیں پاکستان کے ساتھ اسکے زیر انتظام کشمیر اور پاکستان میں مقیم بھارت مخالف سرگرمیاں انجام دینے اور اس کو حوالہ کرنے تک ہی محدود رہے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق امریکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جموں وکشمیر/107

آج پورے کشمیر کے غیر سرحدی علاقوں میں اسکول اور کالج کھلیں گے

محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام اور وزیر تعلیم کا اعلان

سرحدی علاقوں میں تعلیمی اداروں سے متعلق فیصلہ منگل کو لیں گے: سکینہ ایتو

سرینگر//۱۲ مئی//جے کے این ایس//ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے پیر کو اعلان کیا کہ ماسوائے سرحدی اضلاع کپواڑہ اور بارہمولہ اور بانڈی پورہ ضلع میں گریز سب ڈویژن کے غیر سرحدی علاقوں میں 13 مئی 2025 کو اسکول دوبارہ کھلیں گے،۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اسکول ایجوکیشن کشمیر کے ڈائریکٹر نے کہا کہ سرحدی اضلاع کپواڑہ اور بارہمولہ اور بانڈی پورہ ضلع میں گریز سب ڈویژن کے غیر سرحدی علاقوں میں اسکول 13 مئی کو دوبارہ کھلیں

گے۔ اس سے قبل حکومت نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام کالجوں اور اسکولوں کو 12 مئی تک بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ اُدھر جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے پیر کو جموں میں کہا کہ غیر سرحدی علاقوں میں اسکول 13 مئی بروز منگل کو دوبارہ کھل جائیں گے۔ سکینہ ایتو نے تاہم مزید کہا کہ حکومت منگل کو سرحدی علاقوں کیساتھ ان اسکولوں/108

12 گھنٹوں سے زائد وقت تک بند رہنے کے بعد

سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت بحال

سرینگر//12 مئی//سی این آئی//پسیاں گر آنے کے باعث 12 گھنٹوں سے زائد وقت تک بند رہنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت بحال کر دی گئی ہے جس دوران چھوٹی مسافر بردار گاڑیوں کو دونوں اطراف سے چلنے کی اجازت دی گئی۔ ادھر ٹریفک حکام نے ایک بار پھر شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافروں سے گزارش کی ہے کہ وہ شاہراہ کی حالت کا پتہ لگانے کے بعد ہی سفر کا منصوبہ کریں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر تازہ پسیاں گر آنے کے بعد شاہراہ کو قریب 12 گھنٹے سے زائد عرصہ تک بند رہنے کے بعد دوبارہ کھول دیا گیا۔ نمائندے پرویز وانی نے ٹریفک حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جموں سرینگر شاہراہ کو سوموار کی سہ پہر ہلکی موٹر گاڑیوں کیلئے دو طرفہ ٹریفک کیلئے دوبارہ کھول دیا گیا جب کہ بحالی کا کام بڑے پیمانے پر مکمل ہو گیا، جب کہ بڑی مسال بردار گاڑیوں کو وادی سے جموں کی طرف جانے کی اجازت/109

ستیش شرما نے جموں میں بی ایس ایف شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں//انفو//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے جموں کے پالورا کیمپ میں بی ایس ایف فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز شہید سمارک میں ایک پُر وقار تقریب کے دوران بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ یہ تقریب کانسٹیبل دیپک چنگا تھم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقد کی گئی جس نے 11 مئی 2025ء کو آر ایس پورہ جموں سیکٹر میں بین الاقوامی/110

سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت ملک کے 32 ہوائی اڈے فلائٹ آپریشن کیلئے تیار

آج یعنی 13 مئی سے پروازیں دوبارہ شروع ہونگی

سری نگر سے 14 مئی کو حج پروازیں دوبارہ شروع ہونگی: ایگزیکٹیو آفیسر جموں وکشمیر حج کمیٹی

سرینگر//۱۲ مئی//جے کے این ایس//ائیر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے پیر کو اعلان کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تعطل کے پیش نظر 32 ہوائی اڈوں پر شہری پروازیں 13 مئی سے دوبارہ شروع ہو جائیں گی جنہیں گزشتہ ہفتے عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرحدی کشیدگی بڑھ جانے کے بعد سری نگر اور امرتسر سمیت شمالی اور مغربی/111

آپریشن سندور: ہمارا ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا

'بھارت کی لڑائی پاک فوج یا عام شہریوں کے خلاف نہیں بلکہ دہشت گردوں کے خلاف تھی اور ہمیشہ رہے گی'

تمام فوجی اڈے آپریشنل ہیں، کسی بھی خطرے یا مشن سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ ڈی جی ایم اوز

سرینگر// 12 مئی//یو این آئی//ہندوستان اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشنز (DGMOs) کے درمیان مجوزہ بات چیت سے صرف چند گھنٹے قبل، مسلح افواج نے پیر کو اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کے تمام فوجی اڈے محفوظ، مکمل طور پر فعال اور ملک کے خلاف کسی بھی خطرے یا مشن کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نئی دہلی میں

ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی (فوج)، ایئر مارشل اے کے بھارتی (بھارتی فضائیہ) اور وائس ایڈمرل اے این پرمود (بحریہ) نے کہا، ہندوستان کی لڑائی کا مقصد پاکستان میں دہشت گردوں اور دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف تھا اور ہمیشہ رہے گا، نہ کہ ملک پاکستان کی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

قدیم مسلم طرز تعمیر میں ہر گھر کے صحن میں حوض اور فوارہ نظر آتا ہے

تحریر۔۔۔۔
عاطف ملک

بچپن میں علامہ اقبال کی نظم مسجد قرطبہ پڑھنے کے بعد سے سرزمین اندلس دیکھنے کی خواہش تھی۔ 2018 میں الحمداللہ یہ خواہش پوری ہوئی۔ ہمارے سفر کا آغاز تاریخی شہر اشبیلیہ سے ہوتا ہے۔اشبیلیہ کو 712 عیسوی میں بربر مسلمانوں نے فتح کیا تھا جو کہ مغرب سے حملہ آور ہوئے تھے۔ مغرب عربی میں شمالی افریقہ کے علاقے کو کہا جاتا ہے جو الجزائر، مراکش، تیونس ، لیبیا اور موریطانیہ پر مشتمل ہے۔

یہاں کے باشندوں کی نسل بربر کہلاتی ہے جو کہ دس ہزار قبل مسیح سے ان علاقوں میں رہ رہی ہے۔ طارق بن زیاد جس نے **711** عیسوی میں اسپین پر مغرب یعنی موجودہ مراکش کی جانب سے حملہ کیا تھا وہ بربر نسل سے تھا۔افریقہ اور اسپین کے درمیان اس مقام پر پانی کی تپلی گذرگاہ ہے جو کہ بحر اوقیانوس (اٹلانٹک اوشن) اور بحر روم (میڈیٹرینین سی) کو آپس میں ملاتی ہے۔ اس مقام پر افریقہ اور یورپ کا درمیانی فاصلہ صرف پندرہ کلومیٹر کے لگ بھگ رہ جاتا ہے۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں طارق بن زیاد نے اپنی کشتیاں جلائی تھیں اور کہا تھا کہ یہ جگہ اب ہماری ہے، ہم مارے گئے تو یہیں دفن ہونگے ، ورنہ فاتح کی صورت یہاں رہیں گے۔ اس جگہ واقع پہاڑ کا نام اس بہادر کے نام پر آج بھی 'جبل الطارق' ہے۔ اسی طرح یوسف بن تاشفین بھی بربر شاہی حکمران سلسلے المرابطون کا ایک نمایاں نام رہا ہے۔

چھ جولائی **2018** کو فرینکفرٹ سے اشبیلیہ کے لیے راین ایر کی فلائیٹ لی۔ راین ایر سستی ایر لائن ہے۔ **1984** میں آئر لینڈ میں قائم ہوئی تھی۔ نام اپنے بانی کے نام پر راین ہے۔ چھ جولائی **2018** کی اس ایرلائن کی ٹکٹ فرینکفرٹ سے اشبیلیہ کے لیے خریدی تھی۔ کوئی سامان بک نہیں کرا سکتے ، فلائیٹ میں پانی تک خود خریدنا ہوگا۔

فلائیٹ دووررن وے پر لینڈ ہوگی اور آگے پیدل چل کر جانا ہوگا، یہ ایرلائن اپنے اخراجات کم سے کم رکھتی ہے، اسی لئے ٹکٹ بھی باقی فضائی کمپنیوں سے بہت سستا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاز کی ساری نشستیں بھری ہوتی ہیں۔ راین ایر کا نشان قدیم ترین سازوں میں سے ایک شمار کیا جانے والا 'ہارپ ہے' یہی ساز آئر لینڈ کے سرکاری نشان پر بھی نظر آتا ہے۔ برصغیر میں یہی ساز 'سر منڈل' کی شکل میں موجود ہے جسے ہماری کلاسیکل موسیقی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہارپ بادشاہوں کے درباروں کی زینت ہوا کرتا تھا۔ اس ساز کی موجودگی کا پتہ **3500** قبلِ مسیح میں بھی ملتا ہے۔ وادیِ نیل کے مقبروں میں بھی اس ساز کی تصاویر ملی ہیں۔

فضا سے اُترتے شہر کے خدوخال نظر آنے لگے تھے، زیتون کے باغات پھیلے ہوئے تھے۔ گھروں کے صحنوں میں سوئمنگ پول نظر آرہے تھے۔ اندلس کے سفر میں دیکھا کہ حوض مسلم دور کا تحفہ ہے۔ پانی کے راستے بنائے گئے تھے جن سے باغات اور فصلیں سیراب ہوتی تھیں۔ انہیں آبی گزرگاہوں کو گھروں کے اندر لاکر حوض اور فواروں کو پانی فراہم کیا گیا تھا۔ کیا خوبصورت طرز تعمیر ہے جس میں گھر کے وسط میں باغ، حوض، فوارہ اور اس کے گرد رہائشی سہولتیں۔

سفر سے پہلے ہی کار بک کرلی تھی کہ اندلس کے پانچ روز کے سفر میں ہمارے ساتھ رہے گی۔ سوائر پورٹ سے کار حاصل کرلی۔ کرائے پر دینے والی کمپنی کی ملازمہ ہم سے اور پیسے لینے کی چکر میں تھی۔ آپ سفر کی انشورنس کرائیں، گاڑی خراب ہوجائے تو اس کو لانے کے لیے ٹرک آجائے گا، اسکی علیحدہ انشورنس کرالیں، غرض ہر بے یقینی کا توڑ انشورنس کے تحت کروالیں۔ کچھ ہم اس کے چکر میں آگئے اور کچھ اس سے معافی چاہی کہ کچھ تو اللہ پر بھی انحصار رکھیں۔

گلی 'آلنسو کاریلو' میں اٹھائیس نمبر کے گھر کا ایک کمرہ ائر-بی-ان-بی سے بک کیا تھا۔ ہسپانی زبان میں سٹریٹ کو گلی ہی کہا جاتا ہے، اب پتہ نہیں یہ لفظ کہاں سے آیا، کسی وقت اس پر تحقیق کریں گے۔ مریم نام کی خاتون گھر کی مالکہ تھی، اس نے ای میل پر بتا دیا تھا کہ گھر کی چابی گلی میں لگے بجلی کے میٹر کے ڈبے میں رکھی ہوگی۔

اس بات سے ہی بڑی اپنائیت کا احساس ہوگیا۔ راستے میں سڑک کے کنارے کھجور کے درخت ایستادہ تھے۔ کھجور اسپین کا پودا نہ تھا بلکہ پہلے اموی خلیفہ عبدالرحمٰن اول کے بارے میں کہتے ہیں کہ اُس نے کھجور کو اسپین میں متعارف کرایا۔ بنوعباس نے جب اموی خاندان کا قتلِ عام کیا تھا تو ایک نوعمر لڑکا عبدالرحمان نامی جان بچا کر بغداد سے بھاگا۔ عباسیوں کی تمام کوششوں کے باوجود اس نے اسپین میں ایسی عظیم الشان سلطنت کی بنیاد رکھی جو تعمیرات کے حسن میں آج بھی اپنی مثال آپ ہے۔

عبدالرحمٰن اول نے اسپین میں کھجور کا ایک درخت لگوایا اور اس نے چند شعر عربی میں اس درخت کے بارے میں لکھے۔ وہ شعر پیرس میں لوو کے عجائب گھر میں عربی میں لکھے دیکھے جاسکتے ہیں۔ وہی عجائب گھر جس میں مونا لیزا کی تصویر لگی ہے، ایک مسکراہٹ جو کہتے ہیں کہ کچھ خاص ہے۔

اسی عجائب گھر میں اس نظم کے شعر ہیں جو اپنے وطن سے دور ایک حاکم نے لکھے تھے، عام سے شعر نہیں بلکہ بہت خاص شعر۔ مونا لیزا کی مسکراہٹ کو ماند کرتا ایک احساس۔ بے وطنی حاکم اور فقیر سب کے لیے ایک سی ہوتی ہے۔ اداسی کا بادل ایسا کہ سب کو ڈھانپ لے، کسی امتیاز کے بغیر۔

علامہ اقبال نے بال جبریل میں ایک نظم 'عبدالرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت' پر نوٹ دیتے ہوئے لکھا کہ یہ اشعار، جو عبدالرحمٰن اوّل کی تصنیف سے ہیں، تاریخ المقری میں درج ہیں۔ علامہ کی نظم اردو میں ان اشعار کا آزاد ترجمہ ہے۔ علامہ اقبال نے ان عربی اشعار کا ترجمہ اپنی نظم 'عبدالرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت' میں کچھ یوں کیا ہے:

میری آنکھوں کا نور ہے تو — مغرب کی ہَوا نے تجھ کو پالا
میرے دل کا سرور ہے تو — پردیس میں ناصبور ہوں مَیں
اپنی وادی سے دور ہوں مَیں — پردیس میں ناصبور ہے تو
میرے لیے نخلِ طور ہے تو — غربت کی ہَوا میں بارور ہو
صحرائے عرب کی حور ہے تو — ساقی تیرا نمِ سحر ہو

اس نظم کے دوسرے بند میں علامہ اقبال نے اپنے تاثرات یوں بیان کیے ہیں۔

عالم کا عجیب ہے نظارہ — اُٹھتا نہیں خاک سے شرارہ
دامانِ نِگہ ہے پارہ پارہ — صبحِ غربت میں اور چمکا
ہمّت کو شناوری مبارک — ٹوٹا ہوا شام کا ستارہ
پیدا نہیں بحر کا کنارہ — مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے
ہے سوزِ دروں سے زندگانی — مومن کا مقام ہر کہیں ہے

اشبیلیہ اندلس کا سب سے بڑا شہر اور دارلحکومت ہے۔ یہ وادی الکبیر میں واقع ہے جہاں سے دریا وادی الکبیر بہتا ہے۔ یہ سپین کا دوسرا طویل ترین دریا ہے اور صرف یہی دریا ہے جس میں جہاز رانی ہوسکتی ہے۔ دریائے الکبیر کے کنارے مسلم الموحدون بادشاہوں کا بنا ہوا مینار زر ابھی تک قائم ہے۔ اس کا نام زر یعنی سونے کی دھات کے نام پر اس لیے ہے کہ اس کی تعمیر میں ایسے اجزاء استعمال کیے گئے تھے کہ اس کا پانی میں سنہرا عکس بنتا ہے۔

یہ قید خانے کے طور پر بھی استعمال ہوتا رہا ہے، جبکہ اس کو دریا میں بھاری زنجیریں ڈال کر دشمن بحری جہازوں کے لیے رکاوٹ بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ زنجیر کے اگلے سرے کے لیے دریا کے دوسرے کنارے پر بنی عمارت وقت کی شکست وریخت کا شکار ہو کر تباہ ہوچکی ہے۔ کمرے میں سامان رکھ کر شہر کے قابل دید مقامات کی طرف چل نکلے۔ اشبیلیہ کی یونیورسٹی کے پاس گاڑی پارک کی اور پیدل اس علاقے میں نکل پڑے۔ اس علاقے میں سیاحوں کے لیے گھوڑوں کی بگھیاں بکثرت تھیں۔ گھوڑوں سے سپین میں محبت کافی ہے۔ راہ میں ایسے کلب بھی نظر آئے جہاں گھوڑوں کے مختلف کرتب دکھائے جاتے ہیں۔

اشبیلیہ یونیورسٹی میں طالبعلموں کا ایک مجمع تھا۔ طالبعلم اور انکے خاندان اکٹھے تھے۔ خوب رونق تھی، شاید تعلیم مکمل کرنے کی تقریب تھی۔ سب خوش تھے، خوش لباس، خوبصورت، کھلکھلاتے، مسکراتے۔ اندلس کا حسن ایک جگہ اکٹھا تھا۔ صدیوں کے مختلف قومیتوں کے خون کی آمیزش، حرارت، رنگ اور روشنی ایک جگہ پر تھی۔

اندلس کے طرز تعمیر میں محراب اور قوس کی بہتات نظر آتیں ہیں۔ یہ اس دور میں ریاضی میں مہارت کی آئینہ دار ہیں۔ جیومیٹریکل اشکال، تناسب، منقش اشکال اور ڈیزائن سب دیکھنے کے قابل ہیں۔ کسی بھی شہر میں جہاں سیاحوں کی بڑی تعداد آتی ہو، وہاں آپ کو سٹریٹ آرٹسٹ ضرور نظر آئیں گے۔ اشبیلیہ میں بھی سٹریٹ آرٹسٹ مختلف جگہوں پر اپنے فن کا مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں۔ مگر اس تمام چمک کے ساتھ ساتھ غربت بھی نظر آتی ہے۔

گھومتے پھرتے شام ہوگئی۔ اور اندلس کی شام جہاں حسن بھی تھا اور حزن بھی۔ مکان چوباروں والے، چند پر بانس کی تیلیوں کے پردے، چوبارے، چلمن۔ گلی میں قدیم فانوسوں کی قطار روشنی کے ہالے بنا رہی تھی، سونی گلیاں اور ایک مسافر جو اپنی برسوں کی خواہش کی تکمیل کے سفر پر تھا۔ حسن اور حزن یکجا، کون اس کی مار سہہ سکتا ہے، مسافر کی روح وہیں برسوں سے پھر رہی تھی، آوارہ، بے اماں، بے سکوں۔ اور اب صدیوں پھرتی رہے گی آوارہ، بے اماں، بے سکوں۔ گھومتے پھرتے رات ہوگئی تھی۔ رات کے کھانے کے لیے حلال ریسٹورنٹ کی تلاش تھی۔ سیاحوں کے علاقے میں ایک عرب ریسٹورنٹ ملا، وہاں رات کا کھانا کھایا۔ کھانا مزے کا نہ تھا، اکثر ایسی جگہوں پر یہ مسلہ ہو جاتا ہے کیونکہ اگر گاہک باقاعدگی سے نہ آتے ہوں تو کھانے کے معیار کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جاتی۔ سبق یہی ہے کہ سیاحتی علاقے سے کھانا نہ کھایا جائے، مہنگا ہونے کے ساتھ اس بات کا اندیشہ رہتا ہے کہ معیار کمتر درجے کا ہوگا ہے۔

اگلے روز ہم صبح سویرے اشبیلیہ کے محل 'القصر' کے سامنے پہنچ گئے۔ وہاں سیاحوں کی ایک لمبی قطار ٹکٹ خریدنے کے لیے کھڑی تھی۔ ہم نے اس قطار سے بچنے کے لیے فوراً وہیں کھڑے کھڑے انٹرنیٹ سے آن لائن ٹکٹ خریدی اور محل میں داخل ہوگئے۔

یہ شاہی محل ایک ہزار سال سے زیادہ قدیم ہے۔ اسے بنو عباد کے شاہی خاندان نے تعمیر کرایا تھا۔ اندلس میں بنواُمیہ کے اقتدار کے خاتمے کے بعد یہ خاندان برسرِ اقتدار آیا تھا۔ بغداد میں بنواُمیہ کے اقتدار کے خاتمے کے بعد عبدالرحمٰن اول نے قرطبہ کی خلافت کی بنیاد رکھی۔ اس سلطنت کا شمالی افریقہ بھی حصہ رہا۔ **756** عیسوی سے لیکر **929** عیسوی تک یہاں کا حکمران امیرِ قرطبہ کہلاتا تھا۔ **929** عیسوی میں عبدالرحمٰن سوم نے اپنی خلافت کا اعلان کیا اور سو اپنا لقب امیر سے خلیفہ میں بدل لیا۔ **1009** سے **1031** تک اس علاقے میں خانہ جنگی رہی، تاریخ اسے فتنہِ اندلس کے نام سے جانتی ہے۔

اس دور میں محلاتی سازشیں اپنے عروج پر تھیں اور کئی شہزادوں کے قتل کا باعث بنیں۔ اس خانہ جنگی کے باعث **1031** عیسوی میں قرطبہ کی خلافت کا خاتمہ ہوا اور سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ان ٹکڑوں کے مختلف خاندان حکمران بن گئے جو آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ ان آپس کی جنگوں میں مسلمان حکمران ایک دوسرے کے خلاف پڑوسی عیسائی حکمرانوں کی مدد لیتے رہتے تھے۔ بنو عباد نے اشبیلیہ پر **1023** عیسوی سے **1091** عیسوی تک حکمرانی کی اور اشبیلیہ کا محل انہوں نے تعمیر کروایا تھا۔ یہ محل عیسائی فتح کے بعد عیسائی حکمرانوں نے مختلف تبدیلیوں کے ساتھ اپنی رہائش کے لیے استعمال کیا، مگر اب بھی اس محل میں اسلامی/عربی/موُرش طرز تعمیر نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ یہ طرز تعمیر مدجن بھی کہلاتا ہے۔

مدجن کا لفظ ہتک آمیز ہے کیونکہ اسپین کے فاتح عیسائی اسے پالتو کے معنوں میں استعمال کرتے تھے۔ اور عیسائی فتح کے بعد وہ مسلمان جو اسپین میں رہے ان کے لئے یہ ہتک آمیز لفظ استعمال کیا جاتا تھا۔ اشبیلیہ کا محل اقوام متحدہ کی عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے۔ یہ ایک عالیشان عمارت ہے جس کے نقش ونگار نے صدیوں کا سفر برداشت کیا ہے۔ یہ عمارت اور اس کے باغات اپنے ہنرمندوں، معماروں، نقش گروں اور اس زمانے کے فنون کا آئینہ دار ہے۔

القصر میں دوسری شاہی عمارات کی طرح ایک عالیشان باغ بھی ہے، جس کی سیرابی کے لیے پانی کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس باغ کے وسط میں ایک عمارت میں ایک فوارہ بھی بنا ہے۔ القصر کے باغ میں ہمیں کچھ 'مہمان' بطخوں اور موروں کی شکل میں مل گئے جو ہمارے بسکٹوں میں شریک ہوئے۔

اندلس میں مسلمانوں نے کئی چیزیں متعارف کروائیں، ان میں پانی کا انتظام ایک بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نہروں اور آبی راہوں سے پانی سے باغات سیراب کیے گئے۔ گھروں اور عمارتوں کے صحن میں حوض ایک ضروری عنصر تھا۔ اس کے علاوہ حمام بنائے گئے۔ دونوں اقسام کے حمام ملتے ہیں جو شاہی اور عوام کے استعمال کی خاطر بنائے گئے۔

القصر سے نکلتے ہوئے دیکھا کہ درمیانی صحن میں چھوٹے چھوٹے سے پرندے لگاتار دائرے میں چکر لگا رہے ہیں۔ کچھ دائیں سے بائیں دائرے میں اڑتے اور کچھ اس سے مخالف بائیں سے دائیں دائرے میں اڑتے۔ بچپن میں سکول جاتے ہوئے چوبرجی کے چوک سے گذرتے تھے تو وہاں پر ابابیلوں کو یونہی بے چین اڑتا پاتے تھے، وہی منظر تھا۔ شاید صدیوں سے یہ پرندہ بے چین ہے، چونچوں سے کنکر دوبارہ گرانے کے لیے۔

القصر سے متصل ہی اشبیلیہ کا چرچ ہے، دنیا کا تیسرا بڑا چرچ؛ عالیشان، پروقار، دیکھنے کے قابل۔ یہ عمارت اقوام متحدہ کی طرف سے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے۔

مگر یہ چرچ ہمیشہ چرچ نہ تھا۔ یہ ایک عالیشان مسجد تھی جس کی تعمیر الموحد خلیفہ ابو یعقوب یوسف نے **1172** عیسوی میں شروع کروائی تھی۔ **15** ہزار سکوئر میٹر سے وسیع رقبے پر تعمیر اس مسجد کا نقشہ مقامی آرکیٹیکٹ احمد بن باصو اور سسلی کے رہائشی آرکیٹیکٹ ابولیث الصقلی نے بنایا تھا، قبلہ رو کھڑی عمارت، جس کے ساتھ وضو خانے کا حوض اور ایک بلند و بالا مینار تھا۔ وہ مینار کہ جس کی اونچائی سے موذن کی آواز پوری وادی الکبیر میں گونجتی تھی۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ بے شک اللہ سب سے بڑا ہے۔

یہ مینار **350** فٹ کے قریب اونچا ہے اور آج بھی اشبیلیہ کی پہچان کے طور پر کھڑا ہے، سیدھا، اونچا، بلند و بالا، فخر کے ساتھ مگر افسردہ۔ مسجد کو چرچ بنالیا گیا، قبلہ رو عمارت کو بدل دیا گیا، صلیبیں پیوست ہوئیں، عیسائیت کی مذہبی تصاویر اور مجسمے مسجد میں جا بجا لگا دیے گئے۔ مگر یہ مینار کھڑا رہا، ایک شان کے ساتھ، ایک افسردگی گو اس کے چہار جانب تھی۔ اور ابابیلوں کے جھنڈ کے جھنڈ اس کے گرد طواف کرتے ہیں، بے چین، دائروں میں بے قراری سے اڑتے ہوئے، اپنی تیز آوازوں سے اپنی موجودگی کا احساس دلاتے، حکم کے انتظار میں۔ مگر حکم نہیں آتا؛ چیخوں، سینہ کوبی، ماتم، آنسوؤں، خون کی ندیوں، غم زدہ چہروں اور مسلسل فریادوں کے باوجود۔

حکم نہیں آتا، کیونکہ جب تک میدان کارزار میں آترنے کا عزم صمیم نہ ہو، رب کی مدد نہیں آیا کرتی۔ عام اصول ہمیشہ قائم رہتا ہے، صدیوں سے جاری و ساری، عمومیت کے ساتھ۔ اصول کہ جرم ضعیفی کی سزا ہولناک ہے۔ ہولناک؛ کسی معافی، کسی رحم، کسی درگزر کے بغیر۔ چیخوں، سینہ کوبی کے باوجود، ماتم سے قطع نظر، آنسوؤں کی قطاروں کے باوجود، خون کی نہروں کے باوجود، اداس آنکھوں، غم زدہ چہروں کی فریادوں کے باوجود۔ ہولناک، جسم سے بڑھ کی روح کو تار تار کرتی ہولناکی۔

اور اس مسجد کا مینار اب بھی کھڑا ہے۔ اذان کی جگہ چرچ کی گھنٹیاں اب وادی الکبیر میں گونجتی ہیں۔ اور ابابیلوں کے جھنڈ کے جھنڈ اس کا طواف کرتے ہیں؛ بے چین، بیقرار، اونچی چیخوں میں ماتم وگریہ زن۔

اشبیلیہ میں تیسری عمارت جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے اس میں مقامی قدیم تاجروں کے پرانے تجارتی مخطوطات محفوظ ہیں۔ اس میں ہسپانوی سلطنت کے اُس وقت کے نو دریافت شدہ براعظم امریکہ کے ساتھ تجارتی دستاویزات سنبھال گئی ہیں۔ کولمبس جس نے امریکہ دریافت کیا تھا، اس کی جہازرانی کے مہمات کی سرپرستی ہسپانوی سلطنت نے کی تھی۔ اس عمارت کا انگریزی میں نام ہے

ہم گھوم پھر رہے تھے کہ ایک دیوار کی چھاؤں میں تین دوست بلیاں آرام کرتی نظر آئیں۔ ہم اجنبیوں کو انہوں نے بڑے غور سے دیکھا، ایسے ہی جیسے ہم انہیں غور سے دیکھ رہے تھے۔

سہ پہر ہو چلی تھی، بھوک بھی خوب لگ رہی تھی، مگر کل شام کا تجربہ تھا کہ سیاحتی مقام پر کھانا اتنا اچھا نہیں ہوتا۔ رات جو ایک عرب ریسٹورنٹ میں بیف سٹیک کھایا تھا بالکل اچھا نہ تھا سو گوگل میپ پر کوئی دور کی حلال کھانے کی جگہ ڈھونڈنی شروع کی۔ ایک کباب شاپ دور کی مسافت پر ملی۔ ڈھونڈنے اور پھنچنے میں مزید وقت لگ گیا، مگر وہاں پھنچے تو سرگودھا میانی کے علاقے کا یاسین اس دکان میں ملازم تھا۔ آس نے زبردست باسمتی چاول، سبزی اور بیف ہمارے ذائقے کا تیار کیا، سو بڑا مزا رہا۔

کمرے سے صبح نکلتے سامان گاڑی میں رکھ لیا تھا، سو کھانا کھا کر قرطبہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اشبیلیہ سے قرطبہ کا سفر ڈیڑھ سے دو گھنٹے کا ہے۔

(جاری ہے)

غزہ پر بمباری کیلئے اسرائیل نے تجارتی ڈرونز میں تبدیلیاں کرکے ان کا استعمال کیا

الجزیرہ کی تصدیقی ایجنسی "سند" کی ایک تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیل، چینی کمپنی ڈی جے آئی کے تجارتی مقاصد کیلئے بنائے جانے والے ڈرونز میں ضروری تبدیلیاں کرکے انہیں فوجی مقاصد کیلئے استعمال کررہا ہے۔ اصل میں شہری مقاصد خصوصاً زرعی میدان میں مدد کرنے کیلئے بنائے گئے ڈی جے آئی ڈرونز کو خطرناک دھماکہ خیز مواد لے جانے اور فلسطینیوں کے خلاف نگرانی کیلئے استعمال کرنے کیلئے اسرائیل نے ڈرونز میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے ان ڈرونز کو غزہ میں اسپتالوں اور شہری پناہ گاہوں کو نشانہ بنانے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ سند کی یہ رپورٹ غزہ جنگ میں اسرائیل کے ذریعے تجارتی ڈرون ٹیکنالوجی کے غلط استعمال پر روشنی ڈالتی ہے۔ تحقیق میں پتا چلا ہے کہ میوک اور ایواٹا سمیت ڈی جے آئی ڈرونز کے مختلف ماڈلز کو جاسوسی، ہدف کے حصول اور غزہ کی زیرزمین سرنگوں کے نیٹ ورک کی نقشہ سازی اور فوجی حرکات کیلئے دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ تبدیل شدہ ڈرونز غزہ پر حملوں، خاص طور پر اسپتالوں اور شہری پناہ گاہوں کو نشانہ بنانے، نیز مبینہ طور پر انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کئے جانے والے فلسطینی قیدیوں کی نگرانی کیلئے استعمال کئے جارہے ہیں۔ اسرائیلی کمپین گروپ ہوشم نے انکشاف کیا کہ اسرائیلی فوج کے تربیت یافتہ اہلکاروں نے ۹۱۰۲ء میں گریٹ مارچ آف ریٹرن کے دوران غزہ میں شہری مظاہرین پر آنسو گیس گرانے کیلئے ڈی جے آئی میٹرس ۰۰۶ ماڈل کا استعمال کیا تھا۔ مزید برآں، ۱۷ جولائی ۴۲۰۲ء کو شیئر کی گئی فوٹیج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ڈی جے آئی ایگراس ڈرون نے شمالی غزہ کے جبالیہ میں آئی ایچ ترکش چیریٹی کی عمارت پر بم گرایا جو ایک اسکول سے ۱۰۰ میٹر (۰۳۳ فٹ) سے بھی کم فاصلے پر واقع ہے جسے پناہ گاہ اور امدادی تقسیم کا مرکز بنایا گیا تھا۔ اس سے قبل، ۲۲۰۲ء کی یوکرین-روس جنگ کے دوران یوکرینی حکام نے الزام لگایا تھا کہ ڈی جے آئی نے روس کے ساتھ ڈیٹا شیئر کیا، جس کے بعد کمپنی نے بعض ممالک کو اپنی مصنوعات کی فروخت معطل کردی تھی۔ اس کے جواب میں، ڈی جے آئی نے سافٹ ویئر میں ترامیم جاری کیں جن سے اس کے تیار کردہ ڈرونز کے استعمال کے علاقوں کو محدود کردیا گیا تھا۔ تاہم، کمپنی نے اسرائیل کو فروخت پر پابندی نہیں لگائی اور اس کے خلاف الزامات کو حکام نے مستقل طور پر مسترد کیا ہے۔ سند کے استفسارات کے جواب میں، ڈی جے آئی نے کہا کہ ان کی مصنوعات صرف پرامن اور شہری استعمال کیلئے ہیں، اور وہ "اپنی مصنوعات کو دنیا میں کہیں بھی نقصان پہنچانے کیلئے استعمال کئے جانے کے اقدام کی مکمل طور پر مذمت کرتے ہیں۔"

یو این چیف انتونیو غطریس کی جانب سے ہند پاک جنگ بندی کا خیر مقدم

سیکرٹری جنرل نے اپنے ترجمان سٹیفن ڈوجیرک کی جانب سے جاری کردہ بیان میں امید ظاہر کی ہے کہ اس معاہدے کے ذریعے پائیدار امن قائم ہوگا اور دونوں ممالک کے مابین وسیع تر اور دیرینہ مسائل کو حل کرنے کے لیے سازگار ماحول بنانے کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ خطے میں امن واستحکام کو تقویت دینے کی کوششوں میں تعاون مہیا کرنے کے لیے تیار ہے۔ ۲۲اپریل کو جموں و کشمیر کے علاقے پہلگام میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ۲۶ سیاحوں کی ہلاکت کے بعد دونوں ممالک کے مابین کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا جس کے بعد فریقین نے ایک دوسرے کے خلاف ڈرون اور میزائل حملے کیے۔ سیکرٹری جنرل نے ان حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فریقین پر زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کے لیے زور دیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق، جنگ بندی کی خبر آنے کے بعد ہندوستان اور پاکستان میں خوشی کا سماں دیکھنے کو ملا۔

بنگلا دیش: عبوری حکومت نے عوامی لیگ پر پابندی عائد کی، شیخ حسینہ کے خلاف گھیرا تنگ

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی سیاسی جماعت عوامی لیگ، کی تمام سرگرمیوں پر انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت پابندی عائد کردی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائیٹرز کے مطابق یہ فیصلہ جس کا اعلان ہفتے کی شب کیا گیا، اس کئی دنوں پر محیط سڑکوں پر احتجاج کے بعد سامنے آیا جن کی قیادت طلبہ پر مشتمل نیشنل سٹیزن پارٹی نے کی۔ یہی جماعت گذشتہ برس شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے سے ابھر کر سامنے آئی۔ متعدد اسلام پسند اور دائیں بازو کی جماعتیں، جن میں جماعت اسلامی اور دیگر اپوزیشن گروپ شامل ہیں، ان مظاہروں میں شریک ہوئیں اور عوامی لیگ کو 'دہشت گرد تنظیم' قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ حکومت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ پابندی اس وقت تک نافذ العمل رہے گی جب تک انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل میں سینکڑوں مظاہرین کی اموات کے سلسلے میں عوامی لیگ اور اس کی قیادت کے خلاف جاری مقدمہ مکمل نہیں ہو جاتا۔ حکومت نے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل ایکٹ میں ترمیم کا اعلان بھی کیا ہے، جس کے تحت اب ٹریبونل نہ صرف افراد بلکہ سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے خلاف بھی مقدمہ چلا سکے گا۔ اس تبدیلی کے بعد عوامی لیگ کو بطور جماعت، اقتدار کے دوران مبینہ جرائم کے ارتکاب کے معاملے میں عدالت میں پیش کیا جا سکے گا۔ ۱۹۴۹ میں قائم ہونے والی عوامی لیگ نے اس فیصلے کو ناجائز قرار دیتے ہوئے اپنے فیس بک پیج پر لکھا کہ 'غیر قانونی حکومت کے تمام فیصلے غیر قانونی ہیں۔' خبر رساں ادارے "اے ایف پی" کے مطابق شیخ حسینہ نے اس وقت انڈیا میں خود ساختہ جلاوطنی اختیار کر رکھی ہے

سعودی عرب میں ہفتے بھر میں ۱۵ ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن گرفتار

سعودی عرب میں حج کے پیش نظر سیکورٹی فورسیز غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہونیوالے افراد کے خلاف حرکت میں آگئی ہیں۔ ایک ہفتے میں انہوں نے ۱۵ہزار۸۲۹ غیر قانونی تارکین کو گرفتار کیا ہے۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاریاں کیم مئی سے ۷ مئی ۵۲۰۲ء کے درمیان محض ۷ دنوں میں ہوئی ہیں۔ سعودو پریس ایجنسی کے مطابق گرفتار کئے گئے افراد میں سے ۱۰ہزار ۱۷۹ اقامہ قوانین کی خلاف ورزی کررہے تھے جبکہ ۳ ہزار ۲۱۹ سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب تھے اور ایک ہزار ۳۸۷ تارکین لیبر قوانین کی خلاف ورزی کررہے تھے۔ مذکورہ عرصے میں گرفتار کئے گئے ایک ہزار ۸۴۲ افراد افراد کو حراست میں لیا

امریکی صدر ٹرمپ کا آئندہ ہفتے مشرق وسطیٰ کا اہمیت کا حامل دورہ

کچھ روز قبل روم میں پاپائے روم کی آخری رسوم میں شامل ہونے کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ اب مشرق وسطی کے انتہائی اہم قرار دیے جانے والے غیرملکی دورے پر روانہ ہورہے ہیں۔ ریاض، دوحہ اور ابوظہبی میں ٹرمپ کا شاندار استقبال متوقع ہے اور امکان ہے کہ دفاع، آوی آشن، توانائی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں بڑے معاہدے طے پاسکتے ہیں۔ ریاض میں، ٹرمپ خلیج تعاون کونسل کی ۶ ریاستوں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور عمان کے سربراہوں اور لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ سینٹر فار اسٹریٹیجک اسٹڈیز میں مشرق وسطی سے متعلق امور کے ماہر جان آلٹرمین کا کہنا ہے کہ "ٹرمپ کے میزبان مہمان نوازی کا مظاہرہ کریں گے۔ وہ بڑے بڑے سودے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ وہ ان کی تعریف کریں گے اور ان پر تنقید نہیں کریں گے۔ وہ ان کے خاندان کے افراد کے ساتھ ماضی اور مستقبل کے کاروباری شراکت داروں کی طرح برتاو کریں گے۔" وہائٹ ہاوس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا "صدر ٹرمپ مشرق وسطی میں اپنے تاریخی دورہ کے منتظر ہیں تا کہ ایک ایسے ویژن کو فروغ دیا جاسکے جہاں انتہا پسندی کو شکست دی جائے اور تجارت اور ثقافتی تبادلوں کو بڑھایا جائے۔" خلیجی ریاستوں نے بڑے عالمی تنازعات میں اہم سفارتی کردار ادا کیا ہے۔ قطر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات میں ایک بڑا سہولت کار رہا ہے جبکہ سعودی عرب نے یوکرین کی جنگ پر بات چیت میں سہولت کاری کی ہےلیکن ایک ملک جو امریکی صدر کے اس دورہ کی منزلوں میں شامل نہیں، وہ اسرائیل ہے جو خطے میں امریکہ کا سب سے قریبی اتحادی ہے۔ اس صورتحال نے ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کے بارے میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ دورے پر سعودی عرب کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی کوششیں ممکنہ طور پر پیچھے رہ سکتی ہے کیونکہ ریاض کا کہنا ہے کہ اس سے قبل فلسطینی ریاست کے قیام کی طرف پیش رفت نظر آنا ضروری ہے۔ ایران بھی ایجنڈے میں سرفہرست ہے۔

پوتن کی یوکرین کے ساتھ 'براہ راست گفتگو' کی تجویز

روس کے صدر پوتن نے یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کیلئے براہ راست مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ یوکرینی دارالحکومت کیف سے اتوار ۱۱ مئی کی صبح ملنے والی رپورٹوں کے مطابق روسی صدر نے اپنے طور پر یہ تجویز تو پیش کردی کہ ماسکو آئندہ دنوں میں کیف کے ساتھ مسلح تنازع کے خاتمے کیلئے راست گفتگو کیلئے تیار ہے مگر انہوں نے ۳۰ روزہ جنگ بندی کی اس تجویز پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا جو ان کے اس تازہ بیان سے چند ہی گھنٹے پہلے یوکرین کے یورپی اتحادی ممالک کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور جسے امریکہ کی حمایت بھی حاصل ہے۔ کیف کے ساتھ براہ راست مکالمہ ترکی میں روسی صدر پوتن نے اتوار کی صبح کریملین میں ایک بیان دیتے ہوئے یہ تجویز دی کہ ماسکو اور کیف کے مابین براہ راست مذاکرات ۱۵ مئی یعنی آئندہ جمعرات کو ترکی کے شہر استنبول میں ہو سکتے ہیں۔ صدر پوتن کے الفاظ میں، "ہم کیف میں حکام کو یہ تجویز دیتے ہیں کہ وہ وہی بات چیت دوبارہ شروع کر سکتے ہیں، جو انہوں نے ۲۲۰۲ء میں منقطع کردی تھی اور میں ساتھ ہی زور دے کر کہتا ہوں کہ یہ بات چیت کسی بھی طرح کی پیشگی شرائط کے بغیر کی جا سکتی ہے۔" قبل ازیں یوکرین کے اتحادی یورپی ممالک فرانس، جرمنی، برطانیہ اور پولینڈ کے لیڈروں نے سنیچر ۱۰ مئی کی رات یہ تجویز دی تھی کہ روسی یوکرینی جنگ میں پیر ۱۲ مئی سے ایک ایسی ۳۰ روزہ جنگ بندی شروع کی جائے جو قطعی طور پر کسی بھی پیشگی شرائط کے بغیر ہو لیکن روسی صدر نے اتوار کی صبح کریملین میں اپنے بیان میں جنگ بندی کی۔ اس تازہ ترین یورپی تجویز کے بارے میں کچھ بھی نہ کہا۔ روس اور یوکرین کے مذاکراتی نمائندوں نے پچھلی مرتبہ استنبول میں آپس میں مذاکرات ۲۲۰۲ء میں اس وقت کئے تھے جب دونوں کے مابین جنگ شروع ہوئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے تھے۔ ان مذاکرات میں متحارب فریقین آپس میں کسی بھی اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکام رہے تھے اور اس ناکامی کے بعد سے ماسکو اور کیف ایک دوسرے کے خلاف آج تک جنگ میں مصروف ہیں۔ اس پس منظر میں روسی صدر پوتن نے اتوار کی صبح ماسکو میں کہا "ہماری تجویز ہے کہ کسی بھی تاخیر کے بغیر یہ گفتگو ۱۵ مئی کو استنبول میں شروع کردی جائے۔

جنوبی کوریا: حکمران پارٹی نے سابق وزیراعظم کو نئے صدارتی امیدوار کے طور پر منتخب کیا

جنوبی کوریا کی حکمران پارٹی نے اپنے صدارتی امیدوار کو تبدیل کرکے سابق وزیراعظم ہان ڈک سو کو نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقامی نیوز ایجنسی یونہاپ کے مطابق، یہ ڈرامائی فیصلہ ہان اور پیپلز پاور پارٹی (پی پی پی) کے درمیان مذاکرات کے بعد کیا گیا۔ واضح رہے کہ پارٹی نے اس سے قبل اگلے ماہ کے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے کم مون سو کو نامزد کیا تھا۔ پی پی پی نے کم کی بطور صدارتی امیدوار نامزدگی منسوخ کرنے کیلئے سنیچر کو ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ اتوار کو پی پی پی کی جانب سے اس فیصلے کا رسمی طور پر اعلان کیا جائے گا۔ کم نے پارٹی کے اقدام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے۔

پوپ لیو چہاردہم نے پہلے اتوار کے خطاب میں مزید جنگ سے گریز کرنے کی اپیل کی

۸مئی کو منتخب ہونے والے نئے پوپ نے یوکرین میں "حقیقی اور پائیدار امن" کی دعوت دی، غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کیا، اور حماس کے زیر حراست تمام اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی کا تقاضا کیا۔ فصیح اطالوی میں بولتے ہوئے، لیو نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ نازک جنگ بندی کو بھی خوش آمدید کہا، جو راتوں رات طے پائی تھی، اور کہا کہ وہ خدا سے دعا کررہے ہیں کہ وہ دنیا کو "امن کا تحفہ" عطا کرے۔ پوپ نے کہا: "کوئی مزید جنگ نہیں۔" مرحوم پوپ فرانسس کے بار بار کیے گئے مطالبے کو دہراتے ہوئے اور دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کی ۸۰ویں سالگرہ کا حوالہ دیتے ہوئے، جس میں تقریباً ۶۰ لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ لیو نے کہا کہ "آج کی دنیا تیسری عالمی جنگ کے ٹکڑوں ٹکڑوں میں لڑے جانے کے المناک منظر نامے سے گزر رہی ہے۔" ایک بار پھر فرانسس کے استعمال کردہ الفاظ کو دہرایا۔ سینٹ پیٹرز اسکوائر اور ویا ڈیلا کونسیلیازیونے (ویٹیکن کو جانے والی سڑک) پر موجود ہزاروں افراد نے امن کی اس اپیل پر تالیاں بجائیں، حالانکہ لیو کا پیغام سنجیدہ تھا لیکن یہ موقع خوشی کا تھا۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے یوکرین کے ساتھ براہ راست مذاکرات کی تجویز پیش کرنے کے چند گھنٹے بعد، جس کا مقصد تین سالہ خونریز جنگ کو ختم کرنا تھا، لیو نے "حقیقی، منصفانہ اور پائیدار امن" کیلئے مذاکرات کی اپیل کی۔ پوپ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی جنگ سے "انتہائی غمگین" ہیں۔

برطانیہ کی تنظیم کا شرمناک بیان: کہا غزہ جنگ موٹاپے کو دور کرسکتی ہے

اسرائیل کے ذریعے غزہ پر وحشیانہ بمباری اور انسانی امداد پر پابندی جیسے سفاکانہ عمل کے بعد اخلاقی ذلالت کی انتہا کرتے ہوئے برطانیہ کی تنظیم نے ایک بیان دیا کہ غزہ جنگ موٹاپے کو دور کرنے کا سبب بن سکتی ہے، یوکے ایل ایف آئی نے گزشتہ ہفتے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ غزہ پر اسرائیلی جنگ سے پہلے موٹاپا خطے کا سب سے بڑا صحت کا مسئلہ تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں یوکے لائف آئی (یوکے لائرس فار اسرائیل) کے شرمناک بیان پر تنقید کررہی ہیں، جس میں کہا گیا تھا کہ غزہ کی "جنگ" "موٹاپے میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ بیان تنازعہ کا شکار ہوا ہے، کیونکہ اقوام متحدہ کی ایجنسیاں طویل عرصے سے فلسطینیوں کو درپیش قحط کے شدید خطرے سے آگاہ کرتی رہی ہیں۔ برطانیہ کی تنظیم فلسطین سولیڈیریٹی کمپین (پی ایس سی) نے یوکے ایل ایف آئی کے بیان کو "انتہائی گھناؤ" قرار دیا ہے۔ تنظیم نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا: "جب غزہ کے بچوں کو بھوک، بیماری اور موت کا بڑھتا ہوا خطرہ درپیش ہے، یوکے ایل ایف آئی کے سربراہ کا یہ کہنا کہ انہیں وزن کم کرنے سے فائدہ ہوگا، انتہائی گھناونا ہے۔

اسرائیلی جارحیت کے سبب 1500 فلسطینی بینائی سے مکمل طور پر محروم

فلسطینی وزارت صحت نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے نسل کشی کی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک تقریباً ۱۵۰۰ فلسطینی شہری بینائی سے مکمل طور پر محروم ہو چکے ہیں جب کہ مزید ۴ ہزار افراد کو آنکھوں کی روشنی کھونے کا سنگین خطرہ لاحق ہے۔ یہ المیہ ادویات اور طبی آلات کی شدید قلت کے باعث مزید گہرا ہوتا جارہا ہے۔ اتوار کو غزہ میں واقع 'آئی ہاسپٹل' کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر عبدالسلام صباح نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خبردار کیا کہ غزہ کا صحت کا شعبہ اس وقت آنکھوں کی جراحی کیلئے درکار بنیادی آلات اور لوازمات کی شدید قلت کا شکار ہے۔ یہ صورتحال خاص طور پر ذیابیطس سے پیدا ہونے والے ریٹینا کے مسائل اور آنکھوں میں اندرونی خون بہنے جیسے پیچیدہ امراض کی سرجری کو تقریباً ناممکن بنا رہی ہے۔ ڈاکٹر صباح کے مطابق اسپتال کے پاس اس وقت صرف تین جراحی قینچیاں رہ گئی ہیں جو بار بار استعمال کے باعث تقریباً ناکارہ ہو چکی ہیں۔ یہ ناقص آلات نہ صرف مریضوں کی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں بلکہ جان بچانے والے آپریشن کرنے میں بھی رکاوٹ بن چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکوں سے آنکھوں میں لگنے والی چوٹوں کا علاج کرنے کیلئے درکار اہم طبی مواد، جیسے ہیلیم گیس اور باریک جراحی دھاگے یا تو مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں یا ختم ہونے کے قریب ہیں۔ ڈاکٹر صباح نے متنبہ کیا کہ اگر فوری اور ہنگامی بنیادوں پر طبی امداد نہ پہنچی تو آنکھوں کا یہ واحد اسپتال بھی جراحی خدمات کی فراہمی بند کرنے پر مجبور ہوجائے گا۔ انہوں نے اس بحران پر قابو پانے کیلئے بین الاقوامی تنظیموں اور متعلقہ اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ غزہ میں اس وقت جاری اسرائیلی محاصرہ اور طبی سہولیات کی بندش نے ہزاروں فلسطینیوں کی زندگیوں کو دائمی معذوری کی جانب دھکیل دیا ہے اور یہ صورتحال ایک انسانی المیے کی مکمل تصویر پیش کررہی ہے۔ دوسری جانب قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ اتوار کو ۵۸۳ویں دن میں داخل ہو گئی۔ ۵۵ روز قبل اس خونیں یلغار میں اس وقت شدت آئی جب انتہا پسند صہیونی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے جنگ بندی معاہدے سے یکطرفہ انحراف کرتے ہوئے حملے دوبارہ شروع کردیے جنہیں امریکی سیاسی اور فوجی حمایت حاصل ہے، جبکہ عالمی برادری شرمناک خاموشی اور بے حسی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ ذرائع کے مطابق غزہ میں جاری قحط، بنیادی خوراک کی شدید قلت اور بمباری کے نتیجے میں انسانی المیہ دن بہ دن شدت اختیار کررہا ہے۔

امریکی جج نے فلسطین حامی طالب علم رومیسا اوزترک کو رہا کردیا

ٹرمپ انتظامیہ کے ہاتھوں اغوا اور قید کیے گئے متعدد فلسطین نواز دانشوروں میں سے ایک، رومیسا اوزترک، کو ایک وفاقی جج کے حکم کے بعد جمعے کے روز امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کی حراست سے رہا کردیا گیا۔ ورمونٹ میں واقع یو ایس ڈسٹرکٹ جج ولیم سیشنز سوم نے فیصلہ دیا کہ ۳۰ سالہ ترک شہری رومیسا اوزترک، جو میساچوسٹس کی ٹفٹس یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کی طالبہ اور فل برائٹ اسکالر ہیں، کو مارچ میں غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا تھا۔ اس وقت ماسک پہنے پولیس کے خفیہ اہلکاروں نے انہیں بوسٹن کے ایک مضافاتی علاقے سے دوپہر کے وقت اٹھا لیا تھا، جسے گواہوں اور حامیوں نے اغوا سے تشبیہ دی تھی۔ بعد ازاں انہیں لوزیانا کے آئی سی ای ڈیٹینشن سینٹر بھیج دیا گیا۔ رہائی کے بعد رومیسا اوزترک نے سہولت کے باہر موجود اپنے حامیوں سے کہا، "آپ سب کے تعاون اور محبت کا بہت بہت شکریہ۔

انسان کے فرائض وحقوق

رسول اللہ ﷺ نے اُمت مسلمہ کو تاکید فرمائی کہ ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کرو

پروفیسر ڈاکٹر رائے محمد اعجاز کھرل

اسلام نے ہر انسان پر بہ حیثیت انسان جو فرائض متعین کیے اور جو حقوق عطا کیے ہیں، ان کے بیان سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس ذیل کی دوسری عالمی کوششوں کا ذکر کر دیا جائے تا کہ اسلام کے مقرر کردہ فرائض وحقوق کا ٹھیک اندازہ ہو سکے۔

عالمی سطح پر انسانی حقوق کے تحفظ کے آغاز کی پہلی کوشش لیگ آف نیشنز، جمعیت اقوام کے نام سے کی گئی۔ اس کے بعد مجلس اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا اور دنیا کے بیشتر ممالک نے یکے بعد دیگرے اس کی رکنیت اختیار کر لی۔

اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کا ایک عالمی منشور مرتب کیا، اس کی شقوں میں سرفہرست یہ تھا کہ تمام انسان برابر ہیں۔ لہٰذا ان کے ساتھ برادرانہ سلوک ہونا چاہیے۔ کسی انسان کو اس کے خاندان، قوم، ملک، رنگ، مذہب، جنس یا سیاسی مسلک کی بنا پر اس کے حقوق سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ ہر انسان کو زندہ رہنے اور اطمینان کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا یک ساں حق حاصل ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل حقوق انسانی کی پاس داری کی عملاً داغ بیل ڈال دی تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے خطبہ حجتہ الوداع میں انسانی حقوق اور امن عالم کے عالمی منشور کا اعلان فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بلاشبہ! تم سب کا باپ ایک ہے۔

یاد رکھو! کسی عربی کو غیر عرب پر، غیر عرب کو عربی پر، اس طرح کسی سرخ کو سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو سرخ رنگت والے پر کوئی فضیلت نہیں، اگر ہے تو صرف نیکی اور پرہیز گاری کی وجہ سے ہے۔

غلاموں کا خیال رکھو جو خود کھاؤ انہیں کھلاؤ جو خود پہنو وہی انہیں پہناؤ، آج دور جاہلیت کے تمام خون ختم کیے جاتے ہیں سب سے پہلے اپنے خاندان کا خون ربیعہ کے بیٹے کا معاف کرتا ہوں۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، بے شک! تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر تاقیامت اس طرح حرام ہے جیسے آج کا دن، یہ مہینہ، اور یہ شہر قابل حرمت ہیں۔''

(بہ حوالہ: بخاری، مسلم، ابوداؤد)

حقوق انسانی کے اس عظیم منشور کا اعلان تو غلبہ اسلام کے بعد ہوا، لیکن اس سے بہت پہلے یعنی اعلان نبوت سے تقریباً بیس سال قبل مکہ مکرمہ میں بین القبائلی معاہدہ امن مرتب ہوا جسے حلف الفضول (صاحبان فضل کا معاہدہ) کا نام دیا گیا تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی اس میں شریک ہوئے۔

اس معاہدے کے شرکاء نے ان امور پر باہم عہد و پیمان کیا کہ مکہ مکرمہ میں کسی ظالم کو نہیں رہنے دیا جائے گا، مظلوموں کی حمایت کی جائے گی، اپنی حدود میں قافلوں کی حفاظت کی جائے گی، بیوگان اور بے سہارا افراد کو سہارا دیا جائے گا، وغیرہ۔

اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ترقی کی اعلیٰ منازل طے کرنے کے بعد اقوام عالم حقوق انسانی کے جس مقام پر آج پہنچی ہیں، اس سے بہتر ابتداء اور کام یاب کوشش عملاً داعی برحق سید عالم صلی اللہ علیہ واللہ لہ وسلم حجتہ الوداع پر عالمی منشور کی شکل میں عطا فرما چکے تھے۔

اسلام نے ہر انسان پر دوسرے انسانوں کے ضمن میں جو فرائض لازم کیے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں: خدمت خلق انسانی فرائض میں سرفہرست ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اللہ اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے۔''

حضرت ختم الرسل ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔'' گویا اسلام دوسروں کی حفاظت کا حکم دیتا ہے۔ وہ دوسرے انسانوں کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ سے سب سے افضل ایمان کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ دوسروں سے دوستی کرو تو اللہ کے لیے، دشمنی رکھو تو اللہ کے لیے اور اپنی زبان اللہ کی یاد میں مشغول رکھو، دوسرے انسانوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو اور ان کے لیے وہی ناپسند کرو جو اپنے لیے ناپسند کرتے ہو۔

انسانوں پر رحم و کرم کرنا یا ان سے اچھے سلوک سے پیش اللہ نے کو انسانی فرائض میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: جس کا مفہوم یہ ہے کہ رحم کرنے والے پر اللہ رحم فرماتا ہے، جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں خدا اُن پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ لہٰذا جو زمین پر ہیں تو ان پر رحم کرو، آسمانوں والا تم پر رحم فرمائے گا۔ جو شخص انسانوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

بنی نوع انسان کو نفع پہنچانا اپنے ثبات و دوام کی دلیل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اللہ کے نزدیک محبوب ترین انسان وہ ہے جو اس کنبہ کے لیے سب سے زیادہ نفع رساں ہے۔''

مساوات ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے، مفہوم: ''اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد عورت سے پیدا کیا، تمہارے گروہ اور قبیلے صرف اس لیے بنائے کہ تمہارا تعارف ہو سکے ورنہ تم میں سب سے معزز اللہ کے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ نیکو کار ہے۔'' اس حقیقت کا اعلان ختم المرسلین ﷺ نے حجتہ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں فرمایا جو اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔

حقوق العباد کی اہمیت کا اندازہ اس سے کریں کہ اللہ جل شانہ اپنے حقوق تو معاف کر دے گا لیکن بندوں کے حقوق معاف نہیں فرمائے گا یہاں تک کہ وہ بدلہ وصول کر لیں یا خود معاف کر دیں۔ ہر انسان ایک دوسرے سے نا صرف اپنی شکل وصورت اور قد کاٹھ میں بل کہ عادات و اطوار اور پسند و ناپسند میں بھی یک سر مختلف ہے۔

اس لیے کسی وقت باہمی اختلاف پیدا ہونا کوئی انہونی بات نہیں اس سلسلے میں ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں جو روزہ، صدقہ اور نماز سے افضل ہے۔ تو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول ﷺ اللہ ﷺ ضرور فرمائیے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرانا۔

رسول اللہ ﷺ نے اُمت مسلمہ کو تاکید فرمائی کہ ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کرو۔ درحقیقت دین اسلام ایک انسان کے فرائض وحقوق کے تحفظ کی جہاں ضمانت دیتا ہے وہاں ہر انسان سے اپنے فرائض کی بجا آوری (یعنی دوسروں کے ہر حقوق کی ادائی) پر زور دیتا ہے کیوں کہ ایسا کرنے سے ہی حقوق کا حصول ممکن ہے۔ اگر آپ اپنے فرائض ادا نہ کریں تو دوسرے سے حقوق کا حصول ممکن نہیں ہوگا۔ کیوں کہ حقوق وفرائض باہم لازم وملزوم ہیں۔

شرک گناہِ عظیم

اس سے انسان کے اعتقادات ناقص ہوجاتے اور افعال واعمال برباد ہوجاتے ہیں

تحریر---
رانا اعجاز حسین چوہان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے۔ آپ صلی اللہ وسلم نے فرمایا: ''یہ کہ تُو اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرائے، حالاں کہ اسی نے تجھ کو پیدا کیا ہے۔''

اس حدیث میں بتادیا گیا ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ شرک ہے، جس سے ہر انسان کو بچنا چاہیے۔ شرک کی مذمت قرآن مجید میں اکثر مقامات پر آئی ہے۔

شرک سے مراد اللہ پاک کے سوا کسی اور کو اللہ کے برابر یا اس کے مقابل سمجھنا ہے۔ جیسے نباتات اور جمادات کو معبود بنا لینا، برگد اور پیپل کے درخت کو اور مٹی و پتھر کی بے جان مورتیوں کو معبود بنالینا۔ یا کسی جانور کو اللہ کے برابر سمجھنا، یا کسی بیرونی طاقت کی پرستش کرنا جیسے چاند، سورج، ستارے وغیرہ یا کسی انسان کو اللہ کے برابر سمجھنا اور یہ خیال کرنا کہ ان کو بھی اللہ کے مانند انسانی زندگی پر کوئی اختیار ہے اور یہ بھی ہماری حاجات پوری کر سکتے ہیں۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہر شے کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، وہی ہماری زندگی موت، معاش و معاد، تقدیر و تدبیر، عقل و فہم، عزت و ذلت، دکھ سکھ، غرض سب پر مختار کل ہے، وہی خالق ہے، وہی مالک ہے اسی کے حضور سب کو پیش ہونا ہے۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں کی نصیحت کی ان میں سے ایک بات یہ ہے: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، اگرچہ تُو مارا جائے یا جلایا جائے۔''

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت ضروری دس نصیحتیں ارشاد فرمائی ہیں جن میں سے ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ خواہ توحید پرستی کی وجہ سے کتنی ہی اذیتیں اور تکلیفیں پہنچائی جائیں، یہاں تک کہ کوئی مار ہی کیوں نہ ڈالے یا زندہ ہی کیوں نہ جلادے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا میں تشریف لانے سے قبل جس قدر اللہ تعالیٰ کے نبی اور پیغمبر آئے سب نے اپنی قوموں کو شرک اور بت پرستی سے روکا، انہیں جہالت سے نکالا اور علم کا نور دیا، کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی دکھائی، معبود باطل کی پرستش کے بہ جائے ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تلقین کی، انکار و سرکشی کی راہ سے ہٹا کر اطاعت اور فرماں برداری کی ہدایت کی۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سب کے سب یہی تعلیم دیتے رہے کہ اللہ ایک ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ مانو، صرف اسی کو قادر مطلق، حاضر و ناظر، زندہ و قائم سمجھو، لیکن اکثر لوگ اپنے باپ دادا کی راہ چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے، وہ برابر شرک اور بت پرستی کے باطل عقیدوں میں مبتلا رہے۔

بالآخر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اللہ ربّ العزت نے آپ صلی اللہعلیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرمایا جو کتاب ہدایت ہے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو گم راہی سے روکا، سیدھا راستہ دکھایا اور بت پرستی سے اجتناب کرنے کا حکم اور ایک ربّ کو ماننے پر زور دیا اور بتایا کہ تمام گناہ کچھ نہ کچھ سزا بھگتنے پر معاف ہوجائیں گے لیکن شرک کسی قیمت پر معاف نہیں کیا جائے گا۔

توحید پرستی پر اس قدر زور کیوں دیا گیا ہے! اس لیے کہ انسانی زندگی کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ اعلیٰ اخلاق، صالح اعمال، نیک اقوال اور منصفانہ معاملات صرف اسی عقیدے پر مبنی ہیں۔ نیکی کی جزا اور بدی کی سزا کا خیال اور مشکلات میں سہارے کی امید صرف اسی عقیدے پر قائم ہے۔ احسان کی طرف رغبت اور ظلم سے نفرت، آخرت کا خوف اور رحمت کی امید اسی عقیدے سے وابستہ ہے۔ آخرت میں سرخ روئی اور کام یابی اسی پر منحصر ہے۔

اگر یہ عقیدہ موجود نہ ہو تو دنیا فتنہ فساد، ہنگامہ و خون ریزی، خود غرضی، مطلب پرستی، لوٹ مار اور لڑائی جھگڑے کا گھر بن جائے۔ ان حالات کے پیش نظر توحید کا عقیدہ قائم رکھنا ضروری ہے۔ خواہ دین و ایمان کے دشمن توحید کے ماننے والوں کو سخت سزائیں کیوں نہ دیں، مار ڈالنے کی دھمکی دیں، آگ میں ڈال دیں، سلگتے ہوئے کوئلوں پر لٹادیں، توحید کو چھوڑنا ہرگز جائز نہیں۔ کیوں کہ زندگی اسی سے قائم ہے لیکن اگر انسان کا ایمان نہیں اور ایمان کی بنیاد توحید پر نہیں تو زندگی کسی کام کی نہیں اور یہ آخرت میں جہنم کا ایندھن بنے گا۔

بلاشبہ! شرک تمام برائیوں کی جڑ، تمام گناہوں کا منبع اور تمام گم راہیوں کا آغاز ہے۔ اس سے انسان کے اعتقادات ناقص ہوجاتے ہیں۔ افعال و اعمال برباد ہوجاتے ہیں۔ اخلاق و اطوار گندے ہوجاتے اور زندگی غلاظت اور آلودگی میں غرق ہوجاتی ہے۔ انسان جب شرک کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے وہ ایک کشتی میں سوار ہونے کے بہ جائے کئی کشتیوں میں سوار ہو اور ظاہر ہے کہ یہ حالت ہمیشہ ناپائیدار اور برباد کرنے والی ہوگی، اس سے پریشانیوں میں اضافہ ہوگا، زندگی اجیرن ہوجائے گی اور چین اور اطمینان اس سے دور بھاگے گا۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اعتقادات اور اعمال کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ان میں کہیں شرک کا عنصر تو موجود نہیں تا کہ اس سب سے بڑے گناہ سے خود کو بچایا جاسکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں تاحیات شرک سے محفوظ رکھے۔ آمین

وطن سرینگر

انسانی زندگیوں میں جنگلات کی افادیت

جموں کشمیر خوبصورت جنگلوں سے ہرا بھرا ھے اور جنگلوں کی ھی بدولت ھمیں صاف وشفاف آب وھوا میسر ھوتی ھے لیکن پچھلے کئی برسوں سے جنگلوں کے کٹاو میں بے تحاشہ اضافہ ھوا محکمہ جنگلات کی غفلت شعاری سے جنگل چور جنگل کو دو دو ہاتھوں لوٹتے ھوئے نظر آرھے ھیں اگرچہ انسانی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کا کوئی نعم البدل نہیں کیونکہ جنگلات ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں انتہائی اہم ہیں۔ آکسیجن کی کمی کو پورا کرتے ہوے ہر جاندار کو زندگی بخشتے ہیں بارشوں کا سبب بنتے ہیں سیلابوں کو روکتے ہیں ایک بڑا درخت 2 ٹن کے ائیر کنڈیشنڈ کے برابر ٹھنڈک پیدا کرتا ہے حتیٰ کہ ہماری زندگی جنگلات کے دم سے ھے۔ گزشتہ چند برسوں میں اس حوالے سے دنیا بھر میں ایک نئی حساسیت نے جنم لیا ہے جس کے اثرات جموں کشمیر میں بھی دیکھنے میں آرہے ہیں بڑھتی ہوئی انسانی آبادی کی وجہ سے جنگلات کا بے دریغ کٹاو ▯ جاری ہے اور اسی وجہ سے قرہ ارض پر حیاتیاتی تنوع کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

کل رات جو ایندھن کے لیے کٹ کے گرا ہے
چڑیوں کو بڑا پیار تھا اس بوڑھے شجر سے

پچھلی کئی دہائیوں سے جموں کشمیر میں مختلف حکومتیں بنی مگر ماحولیات کے نازک اور حساس معاملے میں کوئی تبدیلی نہ لا سکے جو بھی آیا بس پیسہ بنانے کے لیے ہی آیا بڑے بڑے پراجیکٹس میٹروز موٹرویز بنائے جن کے عوض کِک بیکس کمیشن چلتی رہیں اور عوام کے حق پر ڈاکہ ڈالتے رہے آج تک کسی نے یہ نہ سوچا کہ مسندِ اقتدار پر عوام اس آس امید پر بٹھاتی رہی کہ ان کی بھلائی اور خوشحالی کے لیے کوئی ڈھنگ کا کام کیا جاتا الٹا عوام کو الو بنا کر خزانوں پر ہاتھ صاف کرتے رہے۔

ماہرین بتاتے ہیں بڑے اور پر ہجوم شہروں میں درختوں کا ہونا ضروری ہے تا کہ موسمی تغیرات **Climate Change** کی وجہ سے ہونے والی گرمی اور ماحول کی آلودگی میں کمی آئے۔ لیکن جموں کشمیر میں پچھلے کئی برسوں سے جنگل کے کٹاو سے یہ صورت حال پیدا ھوئی ھے، جہاں پر جنگلات کی شرح 4 فیصد میں نمایا کمی واقع ھوئی ھے۔ حالانکہ عالمی مسلمہ معیارات کے مطابق کسی بھی ملک کے کم از کم 25 فیصد رقبے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے۔ ہماری معیشت اور معاشرت پانی اور درختوں کی کمی کی وجہ سے شدید مشکلات سے دوچار ہے بیدریغ درخت کاٹنے کی وجہ سے فضا میں موجود **ozone** کی تہہ کمزور پڑتی جارہی ہے جس سے کینسر جیسے مہلک امراض میں حولناک اضافے دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ ہمارے لیے کتنی تشویش کی بات ہے آنے والے سالوں میں ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے کسی کو کوئی پرواہ نہیں۔

اگر سرکار نے سبز سونے کی حفاظت کیلیے بہتر اقدامات نہ اُٹھائے تو دن دور نہیں جب وہ تتلیاں جو ماحول کو رنگوں سے بھر دیتی ھیں اور وہ جگنو جو راتوں کو جگمگاتے ھیں خوبصورت رنگ برنگے پرندے کچھ دیارِ غیر رخت سفر ہوئے تو کچھ مار دیے گئے۔ بارشیں ہم سے روٹھ جائیں گی وہ بھیگا بھیگا ساون وہ کالی کالی گھٹائیں کڑکتے بادل لشکتی بجلیاں وہ آسمان پر پھیلی کہکشائیں آنکھوں کو کتنی بھلی لگتی ھیں یہ قدرتی نعمتیں ہمارے چھینی جائے گی۔ یہ امر بالکل واضح ہے کہ آج اگر ہم اپنے ماحول کی بقا کے لیے اٹھ کھڑے نہ ہوے تو ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل معدوم نظر آتا ہے آج ہمیں یہ عہد کرنا ہے کہ ہم اپنے ماحول کو زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر محفوظ بنائیں گے۔ ایک زندہ قوم یقیناً عزم مصمم کی بدولت تمام اہداف حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اگر ایسا نہ کر سکے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ اور سرکار کو بھی چاہیے کہ وہ اس طرف توجہ دے سفید جنگل عاراضی پر نئے درخت اگانے کے ساتھ ساتھ جنگل کی حفاظت کرنے والے اگر کسی بھی غفلت شعاری سے کام لے اُن کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کرے تا کہ جنگل کو بچایا جا سکے۔

عالمی ادارہ صحت کی تحقیق:

زیادہ دیر تک کام کرنا موت کی وجہ بن سکتا ہے

بی بی سی

عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ **2016** میں طویل دفتری اوقات کے باعث **745000** افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحرالکاحل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں **55** گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح **35-40** گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں **17** فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔ عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ **2016** میں طویل دفتری اوقات کے باعث **745000** افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحرالکاحل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں **55** گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح **35-40** گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں **17** فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔ عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ **2016** میں طویل دفتری اوقات کے باعث **745000** افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحرالکاحل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں **55** گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح **35-40** گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں **17** فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔

پانچ ہفتے قبل، لنکڈ ان کی ویب سائٹ پر **45** سالہ جوناتھن فروسٹک کو اس وقت شہرت ملی جب انھوں نے اپنی ایک پوسٹ میں یہ بتایا کہ کیسا انھیں کام کرنے کے طویل اوقات کے بارے میں سنجیدگی سے اندازہ ہوا۔ ایچ ایس بی سی بینک کے لیے کام کرنے والے

جوناتھن اتوار کے روز اپنے آنے والے دنوں کا شیڈول تیار کر رہے تھے جب انھیں اچانک سینے میں درد ہوا اور ساتھ ہی ان کے گلے، بازو اور جبڑوں میں بھی درد شروع ہوگیا۔ انھوں نے اپنی بیوی کو آواز دی جنھوں نے ایمبولنس بلائی۔ "میں بیڈروم میں جا کر لیٹنے لگا تھا اور میں نے اپنی بیوی کو یہ بتایا جس نے ایمبولینس کو فون ملایا۔" جوناتھن نے دل کے دورے سے صحتیابی کے دوران اپنے کام کرنے کے طرزِ عمل کو بدلنا شروع کیا۔

"میں اب سارا دن زوم پر نہیں گزار رہا۔" لنکڈ ان پر ان کی پوسٹ کو ہزاروں لوگوں نے سراہا اور سب نے اپنے طویل کام کرنے کے اوقعات کے بارے میں اور صحت پر اس کے اثرات کا ذکر کیا۔ جوناتھن کہتے ہیں کہ وہ اپنی کمپنی کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتے لیکن اس صارف نے ان کی پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ کمپنیاں اپنے ملازمین کی پرواہ کیے بغیر کام کے معاملے میں انھیں آخری حد تک دھکیل دیتی ہیں۔ ان کی کمپنی ایچ ایس بی سی نے کہا ہے کہ وہ جوناتھن کی جلد صحتیابی کی امید کرتے ہیں۔ ایچ ایس بی سی کا کہنا تھا کہ "ہمیں پتا ہے کہ آپ کی صحت اور کام کے بیچ میں ایک اچھا توازن ہونا چاہیے۔ گزشتہ برس سے ہم نے ذاتی صحت پر بہت زیادہ زور دینا شروع کیا ہے۔ اس موضوع پر لوگوں کے جواب دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اس کے بارے میں کس قدر سوچتے ہیں اور ہم سب کی اس حوالے سے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں کہ وہ اپنی صحت کو پہلی ترجیح بنائیں"۔

عالمی ادارہ صحت نے یہ تحقیق کورونا کی وبا سے پہلے کی ہے اس لیے وبا کے دوران کے اعداد و شمار اس میں شامل نہیں کیے گئے۔ تاہم حکام کا یہ ضرور کہنا ہے کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے گھر سے کام کرنے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ اور اس سے طویل اوقات تک کام کرنے سے ہونے والے خطرات بھی بڑھیں گے۔ ڈبلیو ایچ او کی ٹیکنیکل آفیسر فرینک پیگا کے مطابق: "ہمارے پاس کچھ ایسے ثبوت ہیں جن سے یہ پتا چلتا ہے کہ جیسے ہی بہت سے ممالک نے لاک ڈاؤن کا اعلان کیا تو اس سے کام کرنے کے اوقات میں دس فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔"

محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ **32** برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ "پچاس سے **55** گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔" پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔ محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ **32** برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ "پچاس سے **55** گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔" پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔ محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ **32** برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ "پچاس سے **55** گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔" پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔

"کنج ادب ایک تعارف"

تحریر/ صابر جانی بجران

کنج ادب فیس بک پیج ایک وسیع پیج ہے جس کے ذریعے بچھڑے ہوئے علاقوں میں چھپا ہوا ٹیلنٹ ہنر جن کو کہیں سٹیج یا پلیٹ فارم نہیں ملتا اُن کے لئے کنج ادب ایک ایسا قدم ہیا یک ایسا پلیٹ فارم ہے ایک ایسی سٹیج ہے۔ جس کے ذریعے آج سے پہلے بھی کئی ایسے چھپے ہوئے ہنر سامنے لائے ہیں اور اس سے آگے بھی دل کے لگن کے سات اور پوری محنت کے ساتھ ساتھ کنج ادب کی پوری ٹیم اپنا قیمتی وقت نکال کر ہر ایسے علاقوں میں جا جا کر جہاں پر ابھی تک کوئی میڈیا وغیرہ نہیں پہنچا وہاں جا کر معلوم کر کے وہاں کے گلوکار شاعر کسی بھی طریقے کا ہنر کا مالک یا ادب کے ساتھ کوئی ایسا شخص محبت کرنے والا یا۔ ادب کے ساتھ جڑا ہوا جس کو ادب کے لیے کام کرنے کی بہت شوق ہوتی ہو لیکن اُسے کہیں بولنے کا موقع نہیں ملتا۔ کنج ادب کی ٹیم جا کر ایسے شخصیات تو ایسے لوگوں کو سامنے لاتی ہے یعنی کی کنج ادب کی ٹیم ایک طرح سے کہوں تو خدمتِ خلق کرتی ہے اور جو بھی اس ٹائم یہ تحریر پڑھ رہیے ہیں اُن کو میں بس اتنا ہی کہوں گا کی اپنے ہنر کو باہر لانے کے لیے، سامنے لانے کے لیے یا منظر عام پر لانے کے لئے کنج ادب کے ساتھ جوڑیں یا آپ کی نظر میں کوئی ایسا بچہ یا جوان یا کوئی بھی ایسا شخص جس کے اندر کوی ہنر ہے۔ وہ ہمارے ان نمبرات پر رابطہ قائم کریں تا کہ کنج ادب کی ٹیم اُن کے ساتھ مل سکے: جموں ریجن کے لئے **For Jammu** **7006512327,9797555171** اور کشمیر ریجن کے لئے **For Kashmir** رگوں **9149892959** **7051618519** ان نمبرات پر رابطہ قائم کریں تا کہ ہم آپ کی جتنی ہو سکے اُتنی مدد کریں اور ہم آپ کو آگے لے جا سکے کسی بھی طریقہ کی ہلپ کر سکیں یعنی مدد کر سکیں۔ آخر میں یہی کہوں گا کی کنج ادب ایک بہت بڑا پیج ہے اور آخر میں کنج ادب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ اس دور میں یہ اتنا بڑا کام کر رہا ہے یعنی کی خدمت خلق کر رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ ہمارے کنج ادب پیج کے ساتھ جوڑیں تا کہ ہم سب ایک ساتھ مل کر اپنی قوم، معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

باقیات

101

الرٹ جاری کردیا ہے کہ وہ قوائد وضوابط پر من وعن عمل کرے اور ایسی کسی حرکت کا مظاہرہ نا کرے جسے قوائد وضوابط کی خلاف ورزی ہو۔ پولیس کے مطابق ملک میں خیمہ واٹس ایپ فیس بک انسٹاگرام کے زریعے امن امان میں رخنہ ڈالنے حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت کرنے پولیس وفورسز کی نقل حرکت اوردوسری غیر قانونی سرگرمیاں انجام دی جارہی ہے ملک بھر میں ایسے سفارش کی نشاندہی ہورہی ہے جن کے خلاف عنقریب کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہے۔ پولیس نے سوشل میڈیا کا استعمال کرنے والوں کو متنبہ کیا کہ جو قوائد ضوابط واضح کئے گیے ہے ان پر من وعن عمل کی جائے اور جو کوئی بھی غیر قانونی کارروائیاں چلانے کا مرتکب قرار پائیگا سکے خلاف سخت کارروئی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس کے مطابق بڑی تعداد میں شکایتیں درج کی گئی ہے اور ایسے افراد کی تلاش شروع کری گئی ہے۔ جنہوں نے فیس بک انسٹاگرام کا غلط استعمال کیا ہے عنقریب انکے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

102

پاکستان کو مہاکاوی رام چریت مانس کے ایک شعر سے بھی خبردار کیا۔ خطاب کے دوران وزیر اعظم مودی نے کہا ''جس طرح پاکستانی فوج اور وہاں کی حکومت وہاں دہشت گردی کو پنپنے میں مدد کر رہی ہے، اس سے ایک دن پاکستان کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اگر پاکستان کو بچانا ہے تو اسے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنا ہو گا''۔ انہوں نے کہا ''آج بدھ پورنیما ہے، بھگوان بدھ نے ہمیں امن کا راستہ دکھایا۔ 'شانتی کا مارگ بھی شکتی دیکھ ہوکر جاتا ہے۔'' مودی نے کہا کہ اگر بھارت اور پاکستان کے درمیان بات چیت ہوگی تو وہ صرف دہشت گردی اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) پر ہوگی ہندوستان کا موقف واضح ہے۔ دہشت گردی، تجارت اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں ہوسکتے۔ وزیر اعظم نے کہا'' دنیا نے پاکستان کی وہ گھناؤنی سچائی دیکھی ہے جب فوج کے اعلیٰ عہدے داروں نے مقتول دہشت گردوں کو الوداع کہا۔ ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا اس سے بڑا ثبوت نہیں ہوسکتا۔ '' مودی نے کہا کہ اب کوئی بھی جوہری بلیک میل برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دینا پڑے گا اور جواب ہماری شرائط پر دیا جائے گا۔'' انہوں نے کہا ''دہشت گردوں نے ہماری بہنوں کا 'سندور' مٹا دیا، اسی لیے بھارت نے دہشت گردی کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیا، بھارتی حملے میں 100 سے زیادہ خوفناک دہشت گرد مارے گئے۔ بھارت کے خلاف کھلم کھلا سازش کرنے والے دہشت گرد پاکستان میں کھلے عام دندناتے پھر رہے تھے، لیکن بھارت نے انہیں ایک ہی وار میں ذبح کر دیا۔'' انہوں نے نے کہا کہ بھارت کی کارروائی پاکستان کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا'' آپریشن سندھور صرف ایک نام نہیں ہے، یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا ایک اٹوٹ عہد ہے۔ 6 مئی کی رات اور 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عہد کو نتائج میں بدلتے دیکھا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا، دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا قدم اٹھائے گا ... جب ہندوستانی میزائلوں اور ڈرونز نے پاکستان میں ان مقامات پر حملہ کیا، تو یہ صرف دہشت گردوں کی عمارتیں ہی نہیں تھیں، بلکہ ان کی ہمت کو کچلا گیا۔'' وزیر اعظم مودی نے کہا'' آج میں اس بہادری، بہادری، جرات (مسلح افواج) کو اپنے ملک کی ہر ماں، ملک کی ہر بہن اور ملک کی ہر بیٹی کو وقف کرتا ہوں''۔ انہوں نے نے کہا کہ بھارت کی کارروائی پاکستان کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''آپریشن سندھور صرف ایک نام نہیں ہے، یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا ایک اٹوٹ عہد ہے۔ 6 مئی کی رات اور 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عہد کو نتائج میں بدلتے دیکھا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا، دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا اقدام اٹھائے گا... جب ہندوستانی میزائلوں اور ڈرونز نے پاکستان میں ان مقامات پر حملہ کیا، تو یہ صرف دہشت گردوں کی عمارتیں ہی نہیں تھیں، بلکہ ان کی ہمت کو کچلا گیا۔'' وزیر اعظم مودی نے کہا'' آج میں اس بہادری، بہادری، جرات (مسلح افواج) کواپنے ملک کی ہر ماں، ملک کی ہر بہن اور ملک کی ہر بیٹی کو وقف کرتا ہوں''۔

103

ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے ہمیشہ امن کی وکالت کی، وہ کبھی جنگ نہیں چاہتا لیکن پہلگام میں جو ہوا وہ دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے جنگی کارروائی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے ہم نے پہلگام کا بدلہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے فوجیوں اور مسلح افواج پر فخر ہے۔ ہماری جنگ پاکستان کو سبق سکھانے کے لئے تھی۔ منوج سنہانے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے لاحق خطرات کا فیصلہ کن جواب دینے کی اپنی صلاحیت کا بارہا مظاہرہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو پناہ دیتا ہے اور برآمد کرتا ہے اور ہمارے علاقے میں اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے بے پناہ مصائب کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سلیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم جموں کشمیر سے دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری مسلح افواج نے غیر متزلزل عزم اور قابل تحسین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک درست آپریشن سندھ کو انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے کارخانوں کو کامیابی سے مسمار کر دیا اور پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج نے واضح طور پر واضح کردیا ہے کہ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔ اور ہمارے علاقے میں اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے بے پناہ مصائب کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سلیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم جموں کشمیر سے دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری مسلح افواج نے غیر متزلزل عزم اور قابل تحسین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک درست آپریشن سندھ کو انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے کارخانوں کو کامیابی سے مسمار کر دیا اور پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج نے واضح طور پر واضح کردیا ہے کہ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔ اور ہمارے علاقے میں اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے بے پناہ مصائب کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سلیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم جموں کشمیر سے دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری مسلح افواج نے غیر متزلزل عزم اور قابل تحسین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک درست آپریشن سندھ کو انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے کارخانوں کو کامیابی سے مسمار کر دیا اور پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج نے واضح طور پر واضح کردیا ہے کہ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔

104

حالیہ گولہ باری میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کے لیے پونچھ کے ضلع اسپتال کا دورہ کیا۔ ان کی ہمت اور لچک کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی دیکھ بھال اور حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تاکہ ان کی صحت یابی اور تعمیر نو میں مدد کی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ کا دورہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ کئی دنوں کی شدید گولہ باری کے پس منظر میں آیا ہے، خاص طور پر پونچھ اور راجوری کے علاقوں کو متاثر کیا، جس کی وجہ سے متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ حکومت سرگرمی سے صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ آبادی کی مدد کے لیے امدادی اور طبی ٹیمیں تعینات کر دی ہیں۔ دریں اثناء مہلوک شہریوں کے لواحقین سے تعزیت پرسی اور اسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی عیادت کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پونچھ میں سیول اور پولیس حکام کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے میٹنگ کے دوران گولہ باری اور شیلنگ سے متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی جانکاری حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نے حکام سے کہا کہ فی الوقت پناہ گزین کیمپوں میں مقیم خاندانوں کی مدد کو اولین ترجیح دی جائے اور پھر ان کی مکمل حفاظت کیساتھ اپنے گھروں کو واپسی کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے حکام سے کہا کہ سرحد پار کی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیکر متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور باز آبادی حکومت کی پہلی ترجیح ہوگی۔

105

پر چھاپے ڈالے اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی۔ پولیس زرائع کے مطابق عدا منظور لنگو ساکنہ ڈالڈ گر باسط بلال مکایہ ولد بلال احمد ساکنہ ڈمبہ کدل وسیم طاریق مٹا ولد طاریق احمد فیاض احمد لون ولد غلام نبی ساکنہ کاؤ محلہ محمد اشرف کلو ولد عبد الغنی ساکنہ آبی گرو پورہ قاضی عثمان ولد قاضی مظفر ساکنہ دیوآنگن حول مظفر احمد ماگرے ساکنہ قلمدان پورہ شہباز فاروق بٹ ساکنہ پالپورہ نور باغ جن کے خلاف مختلف پولیس اسٹیشنوں میں ملک دشمنیاں سرگرمیاں انجام دینے عسکریت پسندوں کی عیانے کرنے کے بارے میں پہلے ہی ایف آئی آر درج ہے کے علاوہ دوسرے ایسے بالائی ورکروں کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے جو ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے ساتھ ساتھ عسکریت کو فروغ دینے نئی بھرتی عمل میں لانے ملک دشمن سرگرمیاں انجام دیتے تھے کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے اور تلاشی کارروائیاں عمل میں لائی گی۔ پولیس کے مطابق کئی کیسوں کے بارے میں شہادتیں اکھٹے کی جارہی ہے اور ثبوتوں کو جمع کیا جارہا ہے تاکہ ایسے افراد کے خلاف عدالت میں چالان پیش کیا جاسکے۔ تاہم زرائع کے مطابق تلاشی کارروائیوں کے دوران کسی بھی گرفتاری عمل میں لائی گئی اور نہ کوئی قابل اعتراض شئے برآمد ہونے کی خبر ملی

-

106

کپوارہ ضلع کے کرناہ ویٹوال، سرحل، چوکی بل اور بانڈی پورہ کے گریز میں ہزاروں افراد 8 مئی کی صبح اپنے گھروں کو چھوڑ کر ہجرت کرنے پر اس وقت مجبور ہوگئے جب گولے ان کی بستیوں پر گرنے لگے۔ جنگ بندی پر ہفتہ کی شب (10 مئی کی رات) سے عملدرآمد شروع ہوا۔ تاہم، سرینگر میں ڈرونز کی پرواز اور دھماکوں کی آوازیں اور جموں میں بین الاقوامی سرحد پر شیلنگ، اس اعلان کی کامیابی پر شکوک پیدا کرنے لگے۔ اوڑی اور کرناہ کے رہائشیوں نے تصدیق کی کہ اتوار کی رات سکون سے گزری، اور انہیں کسی بھی قسم کی شیلنگ کی آواز سنائی نہیں دی۔ کپوارہ کے کرناہ علاقے میں، جو ایل او سی پر واقع ہے، فائرنگ اور شیلنگ کا سلسلہ رک چکا ہے۔ باغبالا کے رہائشیوں بتایا کہ لوگ جمعرات کو نقل مکانی کے بعد آہستہ آہستہ اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔ ہفتہ اور اتوار (دوران شب) کوئی شیلنگ نہیں ہوئی۔ ادھر دفاعی ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں کل رات (اتوار اور پیر کی درمیانی شب) لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر ہندوستانی اور پاکستانی فوجوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہوئی۔ فوج نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ رات جموں وکشمیر اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ دوسرے علاقوں میں بڑے پیمانے پر پرامن رہی۔ فوج نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں پہلی پرسکون رات کے طور پر، کسی بھی واقعے کی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان نے ہفتے کے روز اس دن شام 5 بجے سے زمینی، فضائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو روکنے کے لیے مفاہمت پر پہنچنے کا اعلان کیا ہے۔

107

کے حوالے سے ایک اور بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس پیچیدہ اور دیرینہ مسئلے کو بھارت پاکستان اور امریکہ ملکر حل کرنے کی کوشش کرینگے۔ انہوں نے مسئلے کو دونوں ممالک کے مابین جھگڑے کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ جنگ سے نہیں بلکہ بات چیت کے زریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے امریکہ ثالثی سے امکانات کرتے ہوئے کہا کہ تینوں ممالک مسئلے کو بات چیت کے زریعے حل کرنے پر غور کرینگے۔ ادھر ملک کو نہ کسی فائدے نہ نقصان کے لئے جائیگا کہ امن ترقی کو یقینی بنایا جائیگا۔ انہوں نے کہا پاکستان ہمارا اتحادی ہے اور بھارت کے ساتھ سالوں سے گہری دوستی ہے، ہم ساتھ ملکر چلے گے اور مسائل کے حل کے لئے مضبوطی کے ساتھ اقدامات اٹھائے گے۔ امریکی صدر کے بیان کے بعد بھارت کی وزارت نے ایک بیان جاری کیا کہ جس میں وزارت خارجہ نے یہ بات صاف کردی کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں کسی بھی تیسرے فریق کی شمولیت ہمارے لئے ناقابل قبول ہے۔ جموں و کشمیر بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے اور یہ موقف ہم بار بار دہرا چکے ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق مذاکرات کے خلاف نہیں ہے اور مذاکرات صرف پاکستان کے ساتھ اس صورت میں کئے جائے گے کہ ان کے زیر انتظام کشمیر کو بھارت کے حوالے کیا جائے اور جو بھارت مخالف سرگرمیاں انجام دینے والے افراد پاکستان میں مقیم ہے اور جن کے خلاف عدالتوں اور پولیس اسٹیشنوں میں کیس بھی درج ہے انہیں بھارت کے حوالے کیا جائے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہم خطے میں امن ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں بھارت کس کے خلاف جارحیت کے عزائم نہیں رکھتے دونوں ممالک کے معاہدہ ہو چکا ہے ہم بار بار اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان نے جموں کشمیر کے ایک حصے پر زبردستی قبضہ کیا ہے جو اسے بھارت کے حوالے کرنا ہوگا۔

108

کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے سرحدی علاقوں سے باہر آنے والے تمام اسکول منگل کو دوبارہ کھل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک سرحدی علاقوں پر اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا تعلق ہے، ہم منگل کو اس کا فیصلہ لیں گے۔ اس دوران ڈویژنل کمشنر کشمیر نے پیر کو کہا کہ وادی میں ما سوائے کپواڑہ، بارہمولہ اور سب ڈسٹرکٹ گریز کے تمام اسکول اور کالج 13 مئی بروز منگل سے دوبارہ کھل جائیں گے۔ ۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر بدھوری نے کہا کہ کپوارہ، بارہمولہ اور گریز کے علاوہ تمام اضلاع میں کل سے اسکول، کالج دوبارہ کام شروع کر دیں گے، جہاں حالات پر نظر رکھی جارہی ہے۔

109

ہو گی۔ ٹریفک حکام نے کہا ''جموں سرینگر شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کیلئے دونوں طرف سے ٹریفک کی اجازت دی گئی ہے۔ تاہم بڑی مال بردار گاڑیوں کو ٹریفک کی صورتحال اور سڑک کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وادی سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی جائے گی۔ خیال رہے کہ موسلا دھار بارش کے بعد شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے رام بن ضلع کے ماروگ علاقے میں سڑک کا ایک حصہ دھنس گیا۔ تاہم بڑی مال بردار گاڑیوں کو ٹریفک کی صورتحال اور سڑک کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وادی سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی جائے گی۔ خیال رہے کہ موسلا دھار بارش کے بعد شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے رام بن ضلع کے ماروگ علاقے میں سڑک کا ایک حصہ دھنس گیا۔

110

سرحد پر دشمن کی بلا اشتعال فائرنگ کے دوران اپنی جان قربان کردی تھی۔ وزیر موصوف نے بی ایس ایف کے سینئر افسران اور دیگر معززین کے ساتھ شہدا کی یادگار پر گل دائرے چڑھائے اور ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرنے کے لئے خاموشی اختیار کی۔ اس سے قبل ستیش شرما نے بی ایس ایف کے ایک اور بہادر آفیسر سب انسپکٹر محمد امتیاز کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جس نے مادر وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کی۔ وزیر ستیش شرما نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قوم اُن بہادروں کی مقروض ہے جن کی ہمت، جرأت اور لگن ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اُن کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ بنیں گے۔ خراج عقیدت کی تقریب میں بی ایس ایف کے جوانوں، سول اور پولیس حکام، شہید فوجیوں کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے شرکت کی اور قوم کے محافظوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس سے قبل ستیش شرما نے بی ایس ایف کے ایک اور بہادر آفیسر سب انسپکٹر محمد امتیاز کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جس نے مادر وطن کے دفاع میں اُپنی جان قربان کی۔ وزیر ستیش شرما نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قوم اُن بہادروں کی مقروض ہے جن کی ہمت، جرأت اور لگن ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اُن کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ بنیں گے۔ خراج عقیدت کی تقریب میں بی ایس ایف کے جوانوں، سول اور پولیس حکام، شہید فوجیوں کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے شرکت کی اور قوم کے محافظوں کا شکریہ اُدا کیا۔

111

ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں سے شہری پروازیں 9 مئی سے معطل کردی گئی تھیں۔ سیکورٹی کے اقدامات کو بڑھا دیا گیا تھا، اور ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں کم از کم 32 ہوائی اڈوں کو تنازعات کے پیش نظر عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ ہفتے کے روز، ہندوستان اور پاکستان نے زمینی، فضائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو فوری طور پر روکنے کیلئے مفاہمت کی تھی۔ پیر کو ایک بیان میں، سرکاری ملکیتی ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے کہا کہ 15 مئی کی صبح 5 بجکر 29 منٹ تک شہری پروازوں کی کارروائیوں کے لیے بند رہنے والے 32 ہوائی اڈے اب فوری طور پر کارروائیوں کیلئے دستیاب ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ مسافروں کیلئے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ براہ راست ایئر لائنز کیساتھ فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں اور باقاعدہ اپ ڈیٹس کے لیے ایئر لائنز کی ویب سائٹس کی نگرانی کریں۔ ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے دیگر ہوابازی حکام کیساتھ مل کر ایئر مین کو NOTAMs نوٹسوں کی ایک سیریز جاری کی تھی، جن میں تمام سویلین فلائٹ آپریشنز کے لئے شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ادھر سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن 31 دیگر کے ساتھ جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے بعد بند کر دیا گیا تھا، دوبارہ شروع ہو جائے گا، حکام نے بتایا کہ انہیں شہری پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا گرین سگنل مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جلد فلائٹ آپریشن شروع ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گرین سگنل دیا گیا ہے۔ شہری پروازیں بحال ہونے سے یہ اُمید پیدا ہوئی ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے معطل حج پروازوں بھی بحال کیا جائے گا۔ حکام نے کہا کہ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر منگل یعنی 13 مئی سے پروازیں دوبارہ شروع ہونگی۔ شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جاوید انجم نے ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گرین سگنل دے دیا گیا ہے۔ 13 مئی یعنی منگل سے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے باضابطہ طور پر تمام سول آپریشن دوبارہ شروع ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج فلائٹ آپریشن شروع کرنے کیلئے ایئرپورٹ کو تیار کیا جارہا ہے۔ جس کیلئے مشینری کام پر لگادی گئی ہے۔ ایسے میں یہ بھی توقع کی جارہی ہے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے عام پروازوں کی آمدورفت شروع ہونے کیساتھ ساتھ حجاج کرام کی پروازیں بھی اپنی اڑان بھرے گی۔ اگرچہ ابھی حج فلائٹس کے نئے شیڈول سے متعلق کوئی بھی نوٹفکیشن سامنے نہیں آیا ہے۔ البتہ ایئر آپریشن دوبارہ شروع ہونے سے حجاج کرام نے راحت کی سانس لی ہے۔ دریں اثناء جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے پیر کے روز کہا کہ سری نگر ہوائی اڈے سے 14 مئی کو حج پروازیں شروع ہونگی، اور ابتدائی 2 دنوں کے دوران عازمین حج کی تین پروازیں روانہ ہوجائیں گی۔

112

فوج یا شہریوں کے خلاف تھی۔ اعلیٰ فوجی کمانڈروں نے کہا کہ ہندوستان کی فضائی دفاعی گرڈ۔ جس میں ایک تہہ دار، مربوط کمانڈ اور کنٹرول سسٹم ہے جو ہندوستانی فضائیہ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے، نے گزشتہ ہفتے کے دوران متعدد فضائی خطرات کو کامیابی کے ساتھ پسپا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 9 اور 10 مئی کو ہندوستانی فارورڈ پوزیشنز پر حملہ کرنے کی پاکستانی کوششیں مکمل طور پر ناکام بنادی گئیں۔ دشمن کا ایک بھی طیارہ ہمارے کثیر سطحی دفاعی نظام کی خلاف ورزی نہیں کرسکتا، ایئر مارشل بھارتی نے زور دے کر کہا، ''ہمارے پائلٹ، ڈرون، ہیلی کاپٹر، اور فضائی دفاعی نظام اہم اثاثوں کی حفاظت کے لیے دن اور رات بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے دشمن کے متعدد ڈرونز اور ہتھیاروں کو تباہ کرنے کی کامیابی کی تصدیق کی، بشمول ترک نژاد UAVs جنہوں نے وراندازی کی کوشش کی۔ وائس ایڈمرل اے این پرمود نے میری ٹائم سیکورٹی کو یقینی بنانے میں ہندوستانی بحریہ کے کردار پر زور دیا، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ہندوستانی بحریہ کے فضائی دفاعی نظام اور فلیٹ گشت چوکس اور متحرک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو ہم سمندری یا زمینی اہداف پر اپنی مرضی سے حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حکام نے تصدیق کی کہ جارحانہ کارروائیاں ''دشمن کے علاقے کی لمبائی اور چوڑائی'' میں کی گئیں، بشمول نور خان ایئر بیس اور رامیچر کے قریب زیادہ اثر والے حملے کئے گئے ان درست حملوں کا مقصد دہشت گردوں کے کمانڈ ہبز اور لاجسٹک نیٹ ورکس میں خلل ڈالنا تھا۔ انہوں نے حالیہ آپریشنز کے دوران آرمی، ایئر فورس، نیوی، بارڈر سکیورٹی فورس اور انٹیلی جنس یونٹس کے درمیان کامل ہم آہنگی کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے کہا کہ ڈی جی سے لے کر آخری جوان تک، بی ایس ایف نے سرحدوں کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا، ''انہوں نے ہندوستانی حکومت کی جانب سے غیر متزلزل حمایت اور ہندوستان کے 140 کروڑ شہریوں کی اجتماعی خواہش کا بھی اعتراف کیا۔ کمانڈروں نے کہا، ''یہ صرف ایک فوجی کوشش نہیں ہے، ہر ڈومین — ہوائی، زمین، سمندر اور سائبر — اس میں شامل ہے، اور ہر ہندوستانی افواج کے پیچھے کھڑا ہے، کمانڈروں نے کہا کہ سرحد پار سے آنے والی اطلاعات کا جواب دیتے ہوئے، ہندوستانی فوج نے پاکستانی دعووں کو مسترد کر دیا کہ مبینہ طور پر ٹارگٹڈ اسٹرائیک میں مارا گیا ایک دہشت گرد لیڈر اب بھی زندہ ہے۔ ایئر مارشل بھارتی نے کہا، ''وہ اپنے اندرونی بیانیے کو سنبھالنے کے لیے جو کچھ بھی کریں گے وہ کہیں گے۔ ایئر مارشل بھارتی نے کہا کہ لیکن حقائق اس سے زیادہ بلند آواز میں بولتے ہیں۔ ہماری لڑائی پاکستانی عوام کے ساتھ نہیں، یہ ان دہشت گردوں کے ساتھ ہے جنہیں وہ پناہ دیتے ہیں، ایک علامتی اشارے میں، اس نے ہندوستان کی لچک اور خود انحصاری کی توثیق کرنے کے لیے ایک ہندی نظم کا بھی حوالہ دیا، انہوں نے مزید کہا کہ دیسی نظام جدید خطرات کا مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ فوجی کمانڈروں نے کہا کہ ہندوستان ڈی جی ایم او سطح کے مذاکرات کے ذریعے بات چیت کے لیے تیار ہے، اس کی افواج ''اگلے مشن کے لیے تیار ہیں۔ ہر جنگ مختلف ہوتی ہے، آپ کے مخالف سے آگے رہنا اہم ہے۔ ہم تیار تھے، اور ہم تیار ہیں۔ ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ ''پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دینا جاری رکھا، جو کہ افسوسناک امر ہے۔ ہندوستانی فوج کی لڑائی صرف دہشت گرد کے خلاف ہے۔'' ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے بعد پیر (12 مئی) کو فوج کے تینوں شعبوں کے ڈائریکٹر جنرل سطح کے افسران نے پریس کانفرنس کر کے ''آپریشن سندور'' کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ بریفنگ کی شروعات کرتے ہوئے ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بتایا کہ'' پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دینا جاری رکھا، جو کہ افسوسناک امر ہے۔ ہندوستانی فوج کی لڑائی صرف دہشت گرد کے خلاف ہے۔'' ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ اتوار (11 مئی) کو ہم نے تفصیل سے بتایا تھا کہ ہندوستان نے کس طرح پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں کارروائی کی تھی۔ ہم نے کل واضح کر دیا تھا کہ ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا، پاکستان کے فوجی تنصیبات کو نہیں۔ حالانکہ پاکستان نے ہمارے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ہماری جنگ دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی۔ 7 مئی کو ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہی حملہ کیا تھا، لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ ان کا جو بھی نقصان ہوا، اس کے لیے وہ خود ہی ذمہ دار ہیں۔ ہماری طرف سے ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا، اسے تباہ کرنا دشمن کے لیے ناممکن تھا۔ اے کے بھارتی نے پریس کانفرنس میں مزید تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پرانے اسلحوں نے بھی جنگ میں کمال دکھایا اور پاکستان کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کیا۔ 'آکاش سسٹم' سے ہم نے پاکستان کے ذریعہ بھیجے گئے ڈرونز کو تباہ کیا۔ اے کے بھارتی کے مطابق ہم نے پاکستان کے پی ایل-15 میزائل اور چینی ڈرونز کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ پاکستانی ڈرونز کو نشانہ بنانے کے لیے لیزر گن کا استعمال کیا گیا۔ ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جب جب پاکستان نے ہمارے ایئر فیلڈ میں مسلسل حملے کیے، وہ ہمارے مضبوط ایئر ڈیفنس گرڈ کے سامنے ناکام ہوگئے۔ ہمارا ایئر ڈیفنس اتنا مضبوط تھا کہ پاکستان کے پاس کوئی موقع نہیں تھا۔ آپ نے پاکستانی ایئر فیلڈ کی حالت زار تو کل دیکھی ہی، جب کہ ہمارے تمام ایئر فیلڈ صحیح حالت میں ہیں۔ ہم اپنے بارڈر سکیورٹی فورس کی بھی تعریف کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بہت بہادری سے ہمارا ساتھ دیا۔ ان کے کاؤنٹر الارم سسٹم بھی

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MOOMIN SULTAN
CHAMBER NO. FFX-2, DISTRICT COURT COMPLEX MOOMINABAD
BATMALOO,SRINAGAR
IN THE CASE OF: 1.Mohammad Muzaffar Sofi
S/O Ghulam Mohammad Sofi
2. Aqib Muzaffar Sofi
S/o Mohammad Muzaffar sofi
Both residents of Sir Syed Avenue Peer bagh , Srinagar
CAVEATOR
VERSU
PUBLIC AT LARGE
IN THE MATTER OF
Caveat Petition for providing right of prior audience to the caveators before passing any order if thenon-caveator or any other person choose to file any suit, appeal ,writ petition or proceedings against the caveators on the ground of distorted fact/misrepresent and crooked story and may succeed in obtaining some relief order at irreparable loss and inconvenience of the caveators. It would be properthat caveators are given opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.
MOOMIN SULTAN
ADVOCATE J&K HIGH COURT

تیزابیت سے بچنے کیلئے چند مفید مشورے

تیزابیت کی شکایت کمزور نظام ہاضمہ کی نشاندہی کرتی ہے، کھانے پینے کی عادات میں کچھ تبدیلیاں کر کے تیزابیت سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے

ماہرین برائے معدہ امراض (gastroenterologist) کے مطابق غذا کے استعمال کے فوراً بعد معدے میں درد کا محسوس ہونا، پیٹ کا پھول جانا، دل کے جلنے، متلی، اُلٹی کے ساتھ خون آنا، وزن کا بغیر کسی وجہ کے کم ہونا اور غذا مشکل سے ہضم ہونے کے عمل کو تیزابیت کہتے ہیں، ماہرین کے مطابق اگر ان علامات کا روزانہ کی بنیاد پر سامنا ہے تو یہ آپ کی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے لہٰذا کھانے پینے کی چند عادات بدل کر اس سے بچاؤ ممکن ہے۔

تیزابیت سے بچاؤ کے لیے ماہرین کی تجاویز مندرجہ ذیل ہیں:

ایک کھانے سے دوسرے کھانے کے درمیان زیادہ وقفہ رکھنا

ماہرین کے مطابق ایک غذا سے دوسری غذا کے درمیان زیادہ وقفہ نہ رکھیں، کوشش کریں کے ناشتے، دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کا وقت مقرر کریں اور بستر پر جانے سے کم از کم 4 گھنٹے پہلے کھانا کھا لیں۔

رات گئے کھانے پینے سے پرہیز کریں

رات دیر سے کھانا کھانے سے اور غذا لیتے ہی سو جانے سے تیزابیت ہونے کا امکان کئی گنا بڑھ جاتا ہے جس سے اگلے صبح طبیعت بوجھل رہتی ہے اور معدے کی کارکردگی پر منفی اثرت آتے ہیں، رات دیر سے کھانے سے پرہیز کریں۔

ایک وقت میں زیادہ کھانا

ماہرین غذائیت اور ماہرین برائے معدہ امراض کے مطابق دن میں 3 بار ایک ساتھ زیادہ غذا لے لینے سے بہتر ہے کہ 6 بار تھوڑا تھوڑا کھا لیا جائے، اس عمل سے معدے پر بوجھ نہیں پڑتا، معدے کو غذا ہضم کرنے میں آسانی ہوتی ہے جبکہ غذا کو ہضم کرنے والے انزائمز کا بھی صحیح مقدار میں اخراج ممکن ہو پاتا ہے۔

کھانا صحیح طریقے سے چبا کر کھائیں

اگر آپ کی عمر زیادہ ہے اور اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے تو اس کا علاج چھوٹے نوالے چبا کر کھانے میں ہے، نوالے کو جتنا چبائیں گے غذا اتنی ہی جلدی معدے میں پہنچ کر ہضم ہوگی، بڑے نوالے اور بغیر چبائے نگلنے سے معدے کی صحت تیزی سے خراب ہوتی ہے۔

چائے، کافی کا استعمال

اگر آپ کیفین مشروبات کے شوقین ہیں تو جان لیں آپ کے معدے کی صحت جلد خراب ہونے والی ہے، چائے اور کافی کے استعمال کو کم سے کم کر دیں، چائے اور کافی کا زیادہ استعمال بھی تیزابیت کا سبب بنتا ہے۔

تمباکو نوشی

یہ غلط تاثر ہے کہ تمباکو نوشی سے غذا جلدی ہضم ہوتی ہے، اکثر افراد کو کھانے کے فوراً بعد تمباکو نوشی کی طلب محسوس ہوتی ہے، یہ عادت ترک کر دیں۔

مسالے والی غذاؤں کا استعمال

مرغن اور مسالے والی غذاؤں کے استعمال سے ایک صحت مند فرد کو بھی منع کیا جاتا ہے، فاسٹ اور جنک فوڈ سے پرہیز تیزابیت سے نجات دلا سکتا ہے، تیزابیت کی شکایت میں ماہرین گھر میں بنی ہوئی تازہ اور سادہ غذا تجویز کرتے ہیں۔

غیر متوازن غذا

ڈائیٹنگ بھی تیزابیت کی وجہ بن سکتی ہے، لمبے عرصے تک مخصوص غذا کے استعمال سے معدے کی صحت خراب ہو سکتی ہے جس کا اثر آپ کی مجموعی صحت پر آتا ہے، متوازن اور ہر غذا یعنی پھل، سبزیاں، گوشت کا استعمال لازمی کریں۔

ذہنی دباؤ کا شکار رہنا

دماغی حالت براہ راست معدے کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے، اگر آپ خوش ہیں تو معدے سمیت جسم کے دیگر اعضاء بھی صحیح کام کرتے ہیں، اگر لمبے عرصے سے ذہنی دباؤ اور تذبذب کا شکار ہیں تو عین ممکن ہے تیزابیت کی شکایت کی وجہ ذہنی دباؤ ہو۔

کھانا کھانے کے بعد آدھا چمچ سونف چبانے سے تیزابیت سے بچا جا سکتا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد ایک سے دو چٹکیاں دار چینی کا پاؤڈر پانی میں ڈال کر پینے سے تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے اور بلڈ شوگر لیول متوازن رہتا ہے۔

کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے سیب کے سرکے کا استعمال تیزابیت سے بچاتا ہے۔

کھانے کے بعد گڑ کے استعمال سے غذا کو ہضم ہونے میں آسانی ہوتی ہے جبکہ اس سے معدے میں موجود انزائمز کا اخراج بھی متوازن رہتا ہے۔

تیزابیت میں آرام کے لیے کیلے کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

لیموں پانی کا استعمال مجموعی صحت کے لیے مفید ہے، میٹھی یا نمکین شکنجبین کا استعمال تیزابیت سے بچاتا ہے۔

کھانے کے ساتھ سلاد کا استعمال لازمی کریں، خصوصاً دوپہر کے کھانے میں۔

سگریٹ چھوڑنے پر جسم میں کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟

تمباکو نوشی کے بے شمار نقصانات ہیں، یہ ناصرف مجموعی صحت پر منفی طور پر اثر انداز ہوتی ہے بلکہ تمباکو نوشی کے نتیجے میں پھیپھڑوں کے کینسر سے 84 فیصد جبکہ 83 فیصد 'کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز' سے موت واقع ہونے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق تمباکو نوشی ایک جان لیوا منفی عادت ہے، جس میں صحت کے ساتھ پیسہ بھی ضائع ہوتا ہے، بہت سے افراد تمباکو نوشی چھوڑنا بھی چاہیں تو ان کے لیے یہ آسان فیصلہ نہیں ہوتا جبکہ چند افراد تمباکو نوشی چھوڑنے کے بعد جسمانی اور ذہنی طور پر آنے والی مشکلات سے خوفزدہ ہو کر اس سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر پاتے۔

بے شک! تمباکو نوشی چھوڑنا اتنا آسان نہیں جتنا نظر آتا طبی ماہرین کے مطابق تمباکو نوشی کی عادت چھوڑ دینا جتنا آسان نظر آتا ہے یہ حقیقت میں اتنا آسان نہیں، یہ صرف یہاں تک نہیں کہ ایک فرد نے سگریٹ کی لت چھوڑنے کا سوچا اور چھوڑ دی، اس کے نتیجے میں تمباکو نوشی کے عادی فرد کو جسمانی اور ذہنی مشکلات سے لڑنا پڑتا ہے جبکہ اپنے قریبی خاندان کے افراد اور دوستوں سے مدد چاہیے ہوتی ہے جو بار بار ان کے فیصلے کی تعریف کریں اور دوبارہ تمباکو کے قریب جانے سے روکیں۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ لت پرانی ہے تو سگریٹ چھوڑنے کے نتیجے میں آپ کو ذہنی امراض کے ماہر کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تمباکو نوشی چھوڑنے کے بعد کی مشکلات کو سمجھنا لازمی ہے تمباکو نوشی چھوڑنے کے نتیجے میں جسمانی اور ذہنی طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جسمانی طور پر دل کی صحت، ہارمونز، میٹابولزم میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جبکہ ذہنی طور پر سگریٹ کی طلب کے نتیجے میں طبیعت میں غصہ، مایوسی اور چڑچڑا پن آ سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ سب اس بات پر انحصار کرتا ہے کہ آپ کتنے پرانے عادی ہیں جبکہ ان سب مشکلات کا سامنا 5 سے 6 ہفتوں تک کرنا پڑتا ہے۔ تمباکو نوشی چھوڑنے کے نتیجے میں بھوک میں کمی واقع ہوتی ہے، سگریٹ کی پہلے سے زیادہ طلب محسوس ہونا، جسم میں درد، سر درد، چکر آنا، کھانسی اور قبض کی شکایت ہونا عام بات ہے۔ ماہرین کے مطابق سگریٹ چھوڑنے کے نتیجے میں کیمیکل کا استعمال ختم ہو جاتا ہے اس لیے بھوک نہیں لگتی، اکثر افراد بھوک لگنے اور وزن بڑھانے کے لیے بھی تمباکو نوشی کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق پہلے سے زیادہ طلب ہونے کے نتیجے میں خود کو میوزک، ویڈیوز، کتاب پڑھنے میں یا دفتری کاموں میں مصروف رکھ کر خود کو بہلایا جا سکتا ہے جبکہ سر درد، جسم درد اور قبض کی شکایت سے بچنے کے لیے پھل، سبزیوں، دلیے اور چکی کے آٹے کا استعمال کر کے خود کو ان شکایتوں سے بچایا جا سکتا ہے۔ سگریٹ چھوڑنے کے نتیجے میں ذہنی اور جذباتی طور پر کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں: تمباکو نوشی سے ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے جبکہ اسے چھوڑنے کے نتیجے میں 2 یا 3 ہفتوں کے لیے ذہنی

پریشانیاں اور ذہنی دباؤ بڑھ سکتا ہے، تمباکو کو چھوڑ کر آپ ڈپریشن کا شکار 3 ہفتوں تک رہ سکتے ہیں، ایسی صورتحال میں اچانک چھوٹی سی بات پر انتہائی غصے میں آ جانا عام بات ہے، اکیلے رہنے کے بجائے خاندان یا قریبی دوستوں میں وقت گزارنا مفید ثابت ہوگا۔ مندرجہ بالا علامات سے چھٹکارہ حاصل کرنے میں زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے، لہٰذا سگریٹ چھوڑنے سے پہلے خود کو مندرجہ ذیل صورتحال سے لڑنے کے لیے ذہنی طور پر تیار کر لیں۔

30 منٹ سے لے کر 4 گھنٹوں میں سگریٹ پینے کی طلب ہوگی۔

10 گھنٹوں میں بےچینی اور افسردگی بڑھ جائے گی۔

24 گھنٹوں کے دوران چڑچڑا پن بڑھے گا اور بھوک ختم ہو جائے گی۔

2 دن میں نیکوٹین کی مقدار نہ ملنے پر سر درد ختم ہونا شروع ہو جائے گا۔

تیسرے دن سگریٹ کی طلب محسوس ہونا ختم ہو جائے گی جبکہ پریشانی، ذہنی دباؤ مزید بڑھنے لگے گا۔ ایک ہفتے میں پریشانی بڑھتی رہے گی اور تمباکو کی طلب دوبارہ محسوس ہوگی، یہ وقت ہے ایسے افراد سے دور رہنے کا جو تمباکو نوشی کے عادی ہیں۔ چوتھے ہفتے میں کمزوری محسوس ہوگی، ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کم ہوگا، قدرتی طور پر بھوک محسوس ہونے لگے گی جبکہ تمباکو کی طلب کبھی کبھار محسوس ہوگی۔ پانچویں ہفتے میں نیکوٹین کے منفی اثرات جسم سے خارج ہو جائیں گے، یہ وقت خود کو پہلے سے زیادہ مضبوط رکھنے اور پھر سے اس لت میں نہ پڑنے کے لیے اپنی ذہن سازی کرتے ہوئے گزاریں۔ تمباکو نوشی چھوڑنے کے نتیجے میں فوائد ظاہر ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے؟ 20 منٹ سگریٹ نہ پینے سے بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن متوازن ہو جاتی ہے، جسم میں خون کی ترسیل میں بہتری آتی ہے۔

آئرن سے بھرپور غذائیں کونسی ہیں؟

صحت مند زندگی کے لیے خون میں آئرن کا متوازن سطح پر ہونا نہایت لازمی ہے، آئرن کی موجودگی ہیموگلوبن اور قوت مدافعت کی کارکردگی بڑھاتی ہے، پٹھوں میں درد کی شکایت کم کرتی ہے جبکہ بہتر نیند میں بھی مدد دیتی ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق آئرن انسانی صحت کے لیے ایک بنیادی منرل کی حیثیت رکھتا ہے جس کی موجودگی سے جسم کے متعدد اعضاء کو صحیح طریقے سے کام کرنے میں مدد ملتی ہے، آئرن ہیموگلوبن کی کارکردگی بہتر بناتا ہے جس کے نتیجے میں خون میں آکسیجن کی ترسیل موثر طریقے سے ہوتی ہے، آئرن کی کمی سے ہر وقت تھکاوٹ کا احساس رہتا ہے اور بھی نیند متاثر ہوتی ہے۔

پرسکون، بہتر نیند اور مجموعی صحت کے لیے ڈاکٹر کی تجویز کردہ سپلیمنٹس بھی لیے جا سکتے ہیں اور آئرن کی کمی کا علاج مندرجہ ذیل غذاؤں کے استعمال سے بھی کیا جا سکتا ہے۔

پالک

ہرے پتے والی ساری سبزیاں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جن کا استعمال غذا میں روزانہ کی بنیاد پر کرنا چاہیے، پالک آئرن حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، اسے پکا کر، اسموتھی بنا کر یا سلاد کے طور پر کھایا جا سکتا ہے۔

کالے، سفید چنے اور دالیں

دالیں اور چنے فائبر، متعدد منرلز اور وٹامنز سے بھرپور ہوتے ہیں، ان کے استعمال سے پروٹین بھی حاصل ہوتا ہے، چنے اور دالوں کو نظر انداز کیے بغیر روزانہ ایک ایک پیالی اُبلے ہوئے چنے یا سادہ پکی ہوئی دال کا استعمال کر لیا جائے تو خون میں آئرن کی سطح برقرار رہتی ہے۔

چکندر

اکثر افراد کو چکندر کا ذائقہ پسند نہیں آتا جبکہ اسے جتنا نظر انداز کیا جاتا ہے چکندر اتنا ہی صحت کے لیے مفید ہے، اس میں آئرن اور فائبر کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے، چکندر میں میگنیشیم، پوٹاشیم، وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹ بھی پائے جاتے ہیں، چکندر کے استعمال سے بلڈ پریشر متوازن اور دل کی صحت میں اضافہ ہوتا ہے۔

کدو کے بیج

کدو کے بیجوں میں بھی آئرن کی وافر مقدار پائی جاتی ہے جبکہ یہ بیج ذیابطیس اور ذہنی دباؤ کم کرنے کے لیے بھی کھائے جاتے ہیں، ان میں مزید زنک، میگنیشیم اور وٹامن کے بھی پایا جاتا ہے، کدو کے بیج متعدد دیسی ادویات میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

بروکولی

ماہرین غذائیت کی جانب سے بروکولی کو نہایت مفید سبزی قرار دیا جاتا ہے، اس میں کیلوریز کی مقدار کم جبکہ آئرن اور دیگر منرلز، وٹامنز کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے، اس کے استعمال سے بھی آئرن کی کمی دور کی جا سکتی ہے۔

مچھلی کا استعمال

آئرن حاصل کرنے کے لیے مچھلی کا استعمال بھی تجویز کیا جاتا ہے، مچھلی کے استعمال سے وٹامن ڈی، اے، کیلشیم کی بھی مقدار حاصل ہوتی ہے، مچھلی کو اپنی غذا کا حصہ بنا لینے سے سپلیمنٹس کی ضرورت نہیں پڑتی، مچھلی بے شمار طبی فوائد کی حامل غذا ہے۔

ڈارک چاکلیٹ

بچوں بڑوں سب ہی کی پسندیدہ چاکلیٹ کو میٹھے کے علاوہ علاج کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے، اس کے استعمال سے آئرن سمیت، میگنیشیم، کوپر، فائبر اور پری بائیوٹکس اور مثبت بیکٹیریاز کی بھی حاصل ہوتی ہے جو کہ معدے اور آنتوں کی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔

کلیجی

گائے، مرغی کی کلیجی بھی آئرن کی کمی میں مفید غذا ہے، آئرن کی کمی قدرتی طور پر پوری کرنے کے لیے طبی ماہرین کی جانب سے کلیجی کا گوشت تجویز کیا جاتا ہے، اس کے استعمال سے خون میں آئرن کی کمی دنوں میں متوازن سطح پر پہنچ جاتی ہے۔

کیا سورج گرہن واقعی آپ کو اندھا کر سکتا ہے؟

رواں سال کا پہلا سورج گرہن پاکستان سمیت افریقہ اور ایشیاء کے کئی ممالک میں دیکھا جا رہا ہے، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ طاقتور ترین سورج گرہن کے وقت براہ راست سورج دیکھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ یہ آپ کی آنکھوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اب یہاں سوال یہ ہے کہ کیا سورج گرہن واقعی آپ کو اندھا کر سکتا ہے؟ ماہرین چشم کے مطابق سورج گرہن کا سب سے بڑا خطرہ آنکھوں کو ہوتا ہے کیونکہ گرہن لگنے کے دوران سورج سے انفراریڈ، الٹراوائلٹ نامی سرخ شعاعیں نکلتی ہیں جو انسانی آنکھ کو بہت زیادہ متاثر کرتی اور اس سے قرنیہ ہمیشہ کے لیے متاثر ہو سکتا ہے۔ سورج گرہن کے دوران شعاعیں آپ کے قرنیہ اور ریٹنا کو جلا سکتی یا بھاپ پیدا کر سکتی ہیں جس سے آنکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے اور آپ ہمیشہ کیلئے بینائی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ سولر ریٹینو پیتھی کیا ہے؟ سولر ریٹینو پیتھی ایک ایسے عمل کو کہتے ہیں کہ جب سورج گرہن لگتا ہے تو سورج سے نکلنے والی نقصان دہ شعاعیں ہماری آنکھوں کے روشنی کو محسوس کرنے والے حصے ریٹینا کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ سائنس کے مطابق جب سورج کی سطح کا 99 فیصد چھپ جاتا ہے، تو 1 فیصد رہ جانے والا ریٹینا کے آنکھ کے خلیوں کو نقصان پہنچانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ سو یہ علامات ایک آنکھ میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں

لیچی کے صحت سے متعلق حیرت انگیز فوائد

لیچی موسم گرما کا مزیدار پھل ہے، یہ پھل ناصرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس پھل کے صحت سے متعلق بھی بہت سے فوائد ہیں جلد کے فوائد سے لیکر مضبوط قوت مدافعت تک یہ پھل کئی طریقوں سے آپ کی صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ لیچی میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، لیچی میں قدرتی طور پر وٹامن سی، وٹامن ڈی، میگنیشیم، رائبو فلاوین اور فاسفورس موجود ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ آپ کو بہت سے فوائد پیش کر سکتی ہے، یہاں ماہرین نے لیچی کے صحت سے متعلق ایسے حیرت انگیز فوائد بتائے ہیں جو ابھی تک پوشیدہ تھے۔

وزن میں کمی:

لیچی میں قدرتی طور پر فائبر موجود ہوتا ہے جو آپ کے بڑھتے وزن کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے، لیچی میں پانی کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہماری بھوک میں کمی ہوتی ہے، لیچی ہمارے جسم میں موجود زائد کیلوریز کی تعداد بھی کم کرتی ہے، لہٰذا اگر آپ بڑھتے وزن کی وجہ سے پریشان ہیں تو موسم گرما میں لیچی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اپنے وزن کو کم کریں۔

جلد کے لیے مفید:

لیچی کے جلد کی خوبصورتی کے حوالے سے بھی بہت سے فوائد ہیں، لیچی میں پائی جانے والی متعدد خصوصیات آپ کی جلد کو بہت سے فائدے پہنچا سکتی ہیں۔ لیچی میں موجود وٹامن سی آپ کی جلد کو صحت اور حسین و جمیل بناتا ہے اور اس کے علاوہ چہرے سے بڑھتی عمر کے اثرات بھی ختم کرتا ہے۔ اس میں موجود اینٹی آکسیڈینٹ ڈپریشن اور تناؤ سے لڑنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

مضبوط مدافعاتی نظام کیلئے فائدہ مند:

اگر آپ کا قوت مدافعت مضبوط ہو تو آپ کورونا وائرس جیسے دیگر امراض سے بھی لڑ سکتے ہیں اور لیچی موسم گرما کا ایک ایسا پھل ہے

ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

روہت شرما کے بعد اب لیجنڈ کرکٹر وراٹ کوہلی نے بھی ٹیسٹ کرکٹ سے فوری طور پر ریٹائر ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ ۳۶ سالہ وراٹ کوہلی کو ٹیسٹ کرکٹ میں آسٹریلیا کے دورے کے دوران بارڈر گواسکر ٹرافی میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ جہاں ہندوستان کو ۵ میچوں کی سیریز میں ۱-۳ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وراٹ کوہلی نے سیریز کے پہلے میچ یعنی پرتھ ٹیسٹ میں سنچری بنائی تھی لیکن اس کے بعد وہ جدوجہد کرتے نظر آئے تھے۔ وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی معلومات سوشل میڈیا پر اپنے تمام مداحوں کے ساتھ شیئر کیں۔ انہوں نے لکھا کہ" پہلی بار ٹیسٹ کرکٹ میں بیگی بلیو پہنا ۱۴ سال ہو گئے ہیں۔ سچ کہوں تو میں نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ یہ سفر مجھے کہاں لے جائے گا۔ اس نے مجھے آزمایا، شکل دی، اور وہ سبق سکھائے جو میں زندگی بھر ساتھ رکھوں گا۔ سفید لباس میں کھیلنا کچھ ذاتی سا ہوتا ہے۔ خاموش محنت، لمبے دن، وہ چھوٹے لمحات جو کوئی نہیں دیکھتا لیکن ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔" وراٹ کوہلی نے سبھی شائقین کا شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے لکھا: "جب میں اس فارمیٹ کو الوداع کہہ رہا ہوں تو یہ آسان نہیں ہے لیکن یہ صحیح لگتا ہے۔ میں نے اس میں اپنا سب کچھ دیا ہے اور اس نے مجھے میری توقع سے زیادہ واپس دیا ہے۔ میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں اس کھیل کا، ان لوگوں کا جن کے ساتھ میں نے میدان شیئر کیا اور ہر اس شخص کا جنہوں نے اس سفر میں مجھے دیکھا اور سراہا۔ میں ہمیشہ اپنے ٹیسٹ کریئر کو مسکان کے ساتھ یاد کروں گا۔" خیال رہے کہ وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ ڈیبیو جون ۲۰۱۱ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کنگسٹن میں ہوا تھا۔ اس وقت کوہلی نے پہلی اننگز میں ۴ اور دوسری اننگز میں ۱۵ رنز بنائے تھے۔ ان کا آخری ٹیسٹ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں تھا جو جنوری ۲۰۲۵ء میں کھیلا گیا تھا۔

ڈیرل مچل کا پاک بھارت کشیدگی پر امن کا پیغام

نیوزی لینڈ کے کرکٹر ڈیرل مچل نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی پر امن کا پیغام دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے کرکٹر ڈیرل مچل اس وقت متحدہ عرب امارات اور نیوزی لینڈ کے درمیان پرواز کر رہے ہیں، انہوں نے حالیہ دنوں میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری کشیدگی پر دل کی گہرائیوں سے اظہار خیال کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ان کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے دو ایسے ممالک کے درمیان کشیدگی دیکھنا مشکل رہا ہے جو میرے دل کے بہت قریب ہیں، میری دعائیں دونوں جانب متاثر ہونے والوں کے ساتھ ہیں۔ ڈیرل مچل نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) اور انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) میں شرکت کی ہے اور دونوں ٹورنامنٹس کو اپنے کیریئر میں سنگِ میل قرار دیا اور کہا ہے

بارسلونا فٹبال کلب نے خطاب کی طرف مضبوط قدم بڑھایا

اسپینش لیگ لا لیگا کے ایل کلاسیکو مقابلے میں بارسلونا فٹبال کلب نے پیچھے ہونے کے باوجود میچ میں ریئل میڈرڈ فٹبال کلب کو ۳-۴ گول سے شکست دیدی۔ بارسلونا نے یہ میچ جیت کر لا لیگا خطاب کی جانب مضبوط قدم بڑھا دیا ہے۔ فرسٹ ہاف میں ریئل کی جانب سے اچھی شروعات ہوئی تھی۔ کائلیان ایمباپے نے میچ کے ابتدائی ۱۴ منٹ میں ریئل کو ۰-۲ گول کی سبقت دلا دی تھی۔ ۵ویں منٹ میں انہوں نے پہلا گول پنالٹی پر کیا اور اس کے ۱۴ویں منٹ میں ونیشیس جونیئر کی مدد سے دوسرا گول کیا۔ لیکن بارسلونا نے گھریلو میدان پر جوابی حملہ کیا اور ۱۹ویں منٹ میں ای گارسیا نے ٹیم کیلئے پہلا گول کیا۔ اس کے بعد ۳۲ویں منٹ میں لامین یامل نے ایف ٹورس کی مدد سے ٹیم کیلئے برابری کا گول کیا۔ اس کے بعد رافینہا نے یکے بعد دیگرے ۲ گول کر کے ٹیم کا اسکور ۲-۴ گول کیا۔ اس میچ میں ایف ٹورس نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پہلے ہاف میں ۳ معاونت کی۔ دوسرے ہاف میں آخری وقت میں دلچسپ ہو گیا جب ۷۰ویں منٹ میں ایمباپے نے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ ریئل کے کھلاڑیوں نے آخری وسل تک برابری کا گول کرنے کی پوری کوشش لیکن وہ ناکام رہے۔ انجری ٹائم کے چھٹے منٹ میں بارسلونا کے لئے ایک اور گول لوپیز نے کیا لیکن ویڈیو اسسٹنٹ ریفری نے اسے مسترد کر دیا۔ میچ کی آخری وسل پر اسکور ۳-۴ گول رہا اور بارسلونا نے ریئل میڈرڈ کلب سے ٹیبل پر ۷ پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی۔

امریکی معروف اداکارہ ایمبر ہرڈ کے یہاں جڑواں بچوں کی پیدائش

امریکا کی معروف اداکارہ ایمبر ہرڈ نے ماؤں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے یہاں جڑواں بچوں کی پیدائش سے متعلق انکشاف کیا ہے۔ اداکارہ نے اپنے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ ایپ اکاؤنٹ انسٹاگرام پر نئی پوسٹ شیئر کی جس میں ان کے، اور دو نومولود بچوں کے پاؤں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ اداکارہ نے اپنی اس پوسٹ کے طویل کیپشن میں لکھا ہے کہ 'مدرز ڈے 2025ء' میں کبھی نہیں بھولوں گی، اس سال میں نے اپنے خاندان کی تکمیل کی ہے جسے میں نے برسوں سے تعمیر کرنے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے مزید لکھا کہ میں آج باضابطہ طور پر اس خبر کا اعلان کرتی ہوں کہ میں نے ہرڈ گینگ میں جڑواں بچوں کو خوش آمدید کہا ہے، میری بیٹی 'ایگنس' اور میرے بیٹا 'اوشین' نے میرے ہاتھ اور میرے دل کو خوشی سے بھر دیا ہے۔ ایمبر ہرڈ کا اپنی پوسٹ میں بتانا تھا کہ چار سال قبل جب میری پہلی بیٹی 'اوناگ' نے جنم لیا تو میری دنیا ہمیشہ کیلئے بدل گئی تھی، میں ہمیشہ کے لیے شکر گزار ہوں۔

سہ رخی سیریز پر ہندوستانی خواتین ٹیم کا قبضہ

اسمرتی مندھانا کی (۱۱۶ رن) سنچری، ہرلین دیول (۴۷ رن)، جمائمہ روڈریگیز (۴۴ رن) اور کپتان ہرمن پریت کور (۴۱ رن) کی شاندار بلے بازی کے بعد اسنیہ رانا (۴ وکٹ) اور امنجوت کور (۳ وکٹ) کی بدولت ہندوستانی ٹیم نے اتوار کو فائنل میں سری لنکا کو ۹۷ رن سے ہرا کر سہ فریقی یکروزہ سیریز جیت لی۔ ۳۴۳ رن کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے اپنا پہلا وکٹ ہسینی پریرا (صفر) کی گنوا دیا۔ پریرا کو امنجوت کور نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان چماری اتاپتو بلے بازی کیلئے آئیں اور وشمی گنارتنے کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کیلئے ۶۸ رن کی شراکت ہوئی۔ امنجوت کور نے ۱۴ویں اوور میں وشمی گنارتنے (۳۶ رن) کو بولڈ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد نیلاکشی ڈی سلوا اور اتاپتو نے تیسرے وکٹ کیلئے ۳۷ رن جوڑے۔ ۲۴ویں اوور میں اسنیہ رانا نے چماری اتاپتو (۵۱ رن) کو آؤٹ کیا۔ ہرشیتا سماراوکرما (۲۶ رن) اور دیومی وہنگا (۴) آؤٹ ہوئے۔ ۳۳ویں اوور میں اسنیہ رانا نے نیلاکشی ڈی سلوا (۴۸ رن) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو چھٹا وکٹ دلایا۔ اس کے بعد سری لنکا کا کوئی بھی بلے باز ہندوستانی گیند بازی حملہ کے خلاف زیادہ دیر تک پچ پر نہیں ٹھہر سکا۔ انوشکا سنجیوانی (۲۸ رن) اور ملکی مدارا (صفر) آؤٹ ہوئے۔ سوگندھیکا کماری ۲۷ رن اور پیومی وتسلا ۹ رن آؤٹ ہوگئیں۔ ہندوستانی گیند بازوں نے سری لنکا کی پوری ٹیم کو ۴۸.۲ اوورس میں ۲۴۵ رن پر ڈھیر کر دیا اور میچ ۹۷ رن سے جیت لیا۔ اسمرتی مندھانا کو ۱۱۶ رن کی سنچری بنانے پر "پلیئر آف دی میچ" کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں ۱۵ وکٹ لینے والی اسنیہ رانا کو "پلیئر آف دی سیریز" کا ایوارڈ ملا۔ ہندوستان کی جانب سے اسنیہ رانا نے ۴ اور امنجوت کور نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ شری چرنی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل اسمرتی مندھانا (۱۱۶ رن)، ہرلین دیول (۴۷ رن)، جمائمہ روڈریگیز (۴۴ رن) اور کپتان ہرمن پریت کور (۴۱ رن) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین نے اتوار کو یہاں سہ فریقی ون ڈے سیریز کے فائنل میں سری لنکا کو ۳۴۳ رن کا ہدف دیا۔ اتوار کو ہندوستانی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کیلئے آتے ہوئے پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلے وکٹ کیلئے ۷۰ رن جوڑے۔ ہندوستان نے اپنا پہلا وکٹ ۱۵ویں اوور میں پرتیکا راول (۳۰) کی صورت میں گنوایا۔

ڈیپی میتئی لائشرام کی ہیٹ ٹرک، ہندوستان نے سری لنکا کو ۰-۸ سے شکست دے دی

ہندوستان نے یہاں گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں گروپ بی کے اپنے پہلے میچ میں سری لنکا کو ۰-۸ گول سے شکست دے کر اپنے سیف انڈر ۱۹ چیمپئن شپ خطاب کے دفاع کی شاندار شروعات کی۔ ڈیپی میتئی لائشرام (۲۶'، ۳۱'، ۵۰ویں منٹ) نے ٹورنامنٹ میں پہلی بار شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی جبکہ پرشان جاجو (۱۷'، ۶۲ویں منٹ) نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲ گول اسکور کئے۔ ایم ڈی اربش (۴۰')، آمنگ دودم (۸۴') اور کپتان سنگمبوم شامی (۸۱') نے جمعہ کی رات ایک ایک گول کیا۔ اروناچل پردیش میں منعقد ہونے والے پہلے بین الاقوامی فٹبال ٹورنامنٹ میں میزبان ٹیم نے پہلی سیٹی سے ہی اپنے ارادے واضح کر دیئے۔ شاندار پاسنگ اور مسلسل دباؤ کے ساتھ، ہندوستان نے میدان پر غلبہ حاصل کیا اور سری لنکا کو پیچھے چھوڑ دیا۔

کیا وراٹ نے بھی ٹیسٹ کرکٹ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا ہے؟

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی کے درمیان روہت شرما نے جمعرات ۷ مئی کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ روہت کے ریٹائرمنٹ کے بعد اب وراٹ کوہلی کے بارے میں خبریں سامنے آئی ہیں۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق روہت کے ریٹائرمنٹ کے چند روز بعد وراٹ کوہلی نے بی سی سی آئی کو آگاہ کیا کہ وہ بھی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینا چاہتے ہیں۔ بی سی سی آئی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے انہیں اپنا فیصلہ کرنے کے بارے میں دوبارہ سوچنے کو کہا ہے۔ کیا کوہلی ٹیسٹ کرکٹ کو الوداع کہہ دیں گے؟ دراصل دورہ انگلینڈ سے قبل ہندوستانی ٹیم کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ روہت شرما کے ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد اب ایک رپورٹ سامنے آئی ہے کہ روہت کے بعد وراٹ کوہلی بھی ٹیسٹ کو الوداع کہہ سکتے ہیں۔ ۷ مئی کو روہت شرما نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں کھیلنا جاری رکھیں گے۔ کوہلی کی طرح روہت نے بھی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۴ء جیتنے کے بعد کرکٹ کے مختصر ترین فارمیٹ کو الوداع کہہ دیا تھا، ایسے میں روہت اور کوہلی کی جوڑی اب ون ڈے میں ایک ساتھ کھیلتی ہوئی نظر آئے گی، لیکن روہت کے ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد کنگ کوہلی کو بھی کسی بھی وقت حیران کن فیصلے کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ بارڈر گاوسکر ۲۰۲۴-۲۵ء میں کوہلی کی کارکردگی بارڈر-گاوسکر ٹرافی ۲۰۲۴-۲۵ء میں وراٹ کوہلی کا بلہ کچھ خاص نہیں تھا۔

ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

روہت شرما کے بعد بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے بھی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں ویرات کوہلی نے کرکٹ کے طویل فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ ویرات کوہلی نے اپنے پیغام میں لکھا کہ اس فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لینا آسان تھا لیکن مجھے یہ ٹائم درست لگا۔ واضح رہے کہ ویرات کوہلی نے بھارت کی جانب سے 123 ٹیسٹ میچز کھیلے جس میں انہوں نے 30 سنچریوں اور 31 نصف سنچریوں کی مدد سے 9230 رنز بنائے۔ یاد رہے کہ کچھ روز قبل بھارتی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے بھی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ علم میں رہے کہ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان 5 ٹیسٹ میچز کی سیریز 20 جون سے ہیڈنگلے میں شروع ہو رہی ہے۔

شرتھ گائیکواڑ نے معذوری کے باوجود تیراکی میں ۷۰ تمغے جیتے

شرتھ گائیکواڑ ہندوستان کے ایک باصلاحیت پیرا سوئمر ہیں۔ گائیکواڑ نے اپنی معذوری کے باوجود تیراکی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے قابل ذکر عزم ظاہر کرتے ہوئے، چھوٹی عمر سے ہی چیلنجوں پر قابو پایا۔ پیرا سوئمنگ میں ان کا سفر مقامی مقابلوں سے شروع ہوا، جہاں انہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی وجہ سے تیزی سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ گائیکواڑ نے متعدد پیرا اولمپک گیمز، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین پیرا گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور متعدد تمغے جیتے۔ کھیل کے تئیں ان کی لگن نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے، جس نے انہیں ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر سراہا ہے۔ گائیکواڑ خواہشمند پیرا ایتھلیٹس کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ شرتھ گائیکواڑ، ۱۰ مئی ۱۹۹۱ کو بنگلور، میں پیدا ہوئے۔ شرتھ ایم گائیکواڑ بنگلور سے تعلق رکھنے والے ایک ہندوستانی پیرا اولمپک تیراک ہیں۔ شرتھ کی پیدائش کیوقت ان کا بایاں ہاتھ خراب تھا۔ انہوں نے بنگلور کے کمل فلاور پبلک اسکول میں تعلیم حاصل کی، جہاں ان کے والدین ابتدائی طور پر ان کی معذوری کی وجہ سے انہیں لازمی سوئمنگ کلاسوں میں بھیجنے کے بارے میں تیار نہ تھے۔ آخر کار انہوں نے ۹ سال کی عمر میں باقی کلاس کے ساتھ تیراکی کی کلاسز لینا شروع کر دیں۔ اس کے فوراً بعد، وہ معذور افراد کے لیے تیراکی کے مختلف مقابلوں میں حصہ لیتے نظر آئے۔ ایک تیراک کیطور پر گائیکواڑ کا سفر ثابت قدمی اور حوصلے سے بھرپور ہے، جس میں ان کے نام ۳۰ سے زیادہ بین الاقوامی اور ۴۰ قومی تمغے شامل ہیں۔ ۲۰۱۴ء کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے ۶ تمغے جیتے اور کسی بھی ملٹی ڈسپلن ایونٹ میں ہندوستانی کی طرف سے سب سے زیادہ تمغوں کا پی ٹی اوشا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ شرت گائیکواڑ نے مختلف قومی اور بین الاقوامی سوئمنگ مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے ۲۰۰۸ء میں آئی ڈبلیو اے ایس ورلڈ گیمز میں ۴ طلائی، ۲ چاندی اور ۲ کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے چین کے شہر گوانگزو میں ۲۰۱۰ء کے ایشین پیرا گیمز میں ۱۰۰ میٹر بریسٹ اسٹروک میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

تیرانداز مدھورا دھمن گاوکر نے پہلا ورلڈ کپ گولڈ میڈل جیت لیا

مدھورا دھمن گاوکر نے ورلڈ کپ آرچری کی انفرادی ایونٹ میں گولڈ میڈل جیت کر اپنے خوابوں کو پورا کیا جبکہ ہندوستانی مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم نے شنگھائی کو یہاں آرچری ورلڈ کپ اسٹیج ۲ میں ایک اور گولڈ میڈل جیت کر ہندوستان کو میڈلس کی سلسلہ شروع کر دیا۔ ۳ سال کے وقفے کی وجہ سے ورلڈ آرچری اسٹینڈنگ ویمنز کمپاؤنڈ ٹیم کے فائنل میں جیوتی سریکا وینم، مدھورا دھمن گاوکر اور چکیتھا تانیپارتھی کی ہتیث کو مضبوط میکسیکن ٹیم سے ۲۳۴-۲۳۴ سے ہار کے بعد سلور میڈل پر اکتفا کرنا پڑا۔ فائنل کے باوجود ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں تسلسل دکھایا۔ ہندوستان کی مہم مخلوط ٹیم ایونٹ میں کانسہ کے تمغے کے ساتھ اختتام کو پہنچی، جہاں ورما اور مدھورا نے کم اسکور والے پلے آف میں ملائیشیا کو ہرا کر پوڈیم پر آخری پوزیشن حاصل کی۔ مدھورا، جو اس سے قبل آخری بار ۲۰۲۲ء میں میڈلین میں آرچری ورلڈ کپ اسٹیج ۴ میں نظر آئی تھیں، نے اپنی کارکردگی کے ساتھ واپسی کی جو ہندوستانی کمپاؤنڈ آرچری کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ظاہر کرتی ہے۔ مخلوط ٹیم زمرے میں ۲۰۲۸ء لاس اینجلس اولمپکس میں کمپاؤنڈ آرچری کے آغاز کے ساتھ ورلڈ کپ اسٹیج میں ہندوستان کی مسلسل کارکردگی اس کی اولمپک خواہشات کیلئے ایک امید افزا اشارہ ہے۔ تیسرے کنارے پر ۲ پوائنٹس کے بعد ۱۸-۵۸ سے پیچھے رہنے کے بعد مدھورا نے شاندار واپسی کی اور بغیر کسی غلطی کے چوتھا اینڈ بنایا اور ۱۱۰-۱۱۰ سے برابری کر لی۔

آج ہندوستان اور سری لنکا کی خواتین ٹیموں کے درمیان خطابی مقابلہ

خواتین کی سہ رخی سیریز ۲۰۲۵ء میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی اب تک شاندار رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے اب تک کھیلے گئے ۴ میچوں میں سے ۳ میں کامیابی حاصل کر کے فائنل کا ٹکٹ بک کر لیا تھا۔ فائنل میں ہندوستانی ٹیم کا مقابلہ سری لنکا کی خواتین ٹیم سے ہوگا۔ ہرمن پریت کور کی قیادت والی ٹیم جو اب تک زبردست فارم میں ہے، فیصلہ کن میچ جیتنا چاہے گی۔ دوسری جانب سری لنکا نے ۴ میں سے ۲ میچ جیتے ہیں۔ خیال رہے کہ سری لنکا خواتین اور ہندوستانی خواتین کے درمیان سہ فریقی سیریز کا فائنل ہندوستان میں فین کوڈ ایپ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ سری لنکا ویمنز اور ہندوستان ویمنز ٹیم کے درمیان ہونے والے مقابلے میں ہندوستانی خواتین کو برتری حاصل ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک ۳۴ میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے ۳۰ میچ جیتے ہیں جبکہ سری لنکن ٹیم صرف ۳ میچ جیت سکی ہے۔ ایک میچ بے نتیجہ بھی رہا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,